اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ

القران الحکیم ۲:۲۵۸

جلسہ سالانہ امریکہ ایڈیشن ۲۰۲۳ء

تبوک ۱۴۰۲ ہش
ستمبر ۲۰۲۳ء

النور آن لائن

جماعت احمدیہ امریکہ کا علمی، ادبی، تعلیمی اور تربیتی مجلّہ

Al-Nur Online, USA

قَدۡ جَآءَکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ نُوۡرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیۡنٌ ۙ﴿۱۶﴾

AHMADIYYA
MUSLIM COMMUNITY
United States of America

Muslims who believe in the Messiah Mirza Ghulam Ahmad[as] of Qadian

دعائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 30/ مئی 2014ء میں درج ذیل دعائیں کرنے تلقین فرمائی:

سورۃ الفاتحہ اور درود شریف

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (تذکرہ صفحہ 25 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے، اور بہت عظمت والا ہے اے اللہ رحمتیں بھیج محمد ﷺ پر اور آپؐ کی آل پر۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ (سورۃ آل عمران:9)

اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ (سورۃ البقرہ:251)

اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

اے اللہ ہم تجھے سپر بناکر دشمن کے سینوں کے مقابل پر رکھتے ہیں اور ہم ان کے تمام شر اور مضر اثرات سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے جو میرا ربّ ہے ہر گناہ سے اور مَیں جھکتا ہوں اسی کی طرف۔

رَبِّ کُلُّ شَیْئٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ (تذکرہ صفحہ 363 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

اے میرے ربّ ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے ربّ پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ (سورۃ آل عمران:148)

اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ بخش دے اور اپنے معاملہ میں ہماری زیادتی بھی۔ اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور ہمیں کافر قوم کے خلاف نصرت عطا کر۔

یَا رَبِّ فَاسْمَعْ دُعَآئِیْ وَمَزِّقْ اَعْدَآئَکَ وَ اَعْدَآئِیْ وَاَنْجِزْ وَعْدَکَ وَانْصُرْ عَبْدَکَ وَاَرِنَا اَیَّامَکَ وَشَھِّرْلَنَا حُسَامَکَ وَلَا تَذَرْ مِنَ الْکَافِرِیْنَ شَرِیْرًا۔

کہ اے میرے رب! تو میری دعا سن اور اپنے دشمن اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور اپنا وعدہ پورا فرما اور اپنے بندے کی مدد فرما اور ہمیں اپنے دن دکھا اور ہمارے لئے اپنی تلوار سونت لے اور انکار کرنے والوں میں سے کسی شریر کو باقی نہ رکھ۔ (ماخوذ از تذکرہ صفحہ 426 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ

اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے۔ وہ ان کو اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے۔ البقرہ ۲۵۸

جلد نمبر 2 اخاء 1402 ہش — ستمبر 2023 ء — صفر۔ربیع الاوّل 1445 ہجری شمارہ نمبر 8

اس شمارے میں

ادارتی بورڈ

لکھنے کا پتہ:
Al-Nur@ahmadiyya.us
Editor Al-Nur,
15000 Good Hope Road
Silver Spring, MD 20905

حقیقی دینا تو وہ دینا ہے جو خوش دلی سے دیا جاوے

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَمَاتُوۡا وَھُمۡ کُفَّارٌ فَلَنۡ یُّقۡبَلَ مِنۡ اَحَدِھِمۡ مِّلۡءُ الۡاَرۡضِ ذَھَبًا وَّلَوِ افۡتَدٰی بِہٖ ؕ اُولٰٓئِکَ لَھُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ وَّمَا لَھُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ۝

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ۬ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ۝

(سورۃ آل عمران: 92-93)

اردو ترجمہ بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ:

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مر گئے جبکہ وہ کافر تھے ان میں سے کسی سے زمین بھر سونا بھی ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا اگرچہ وہ اُسے بطور فدیہ دینا چاہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔ اور ان کے کوئی مددگار نہیں ہوں گے۔ تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم اُن چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو۔ اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

تفسیر بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ:

قرآن کریم میں سورہ بقرہ میں جہاں پہلا رکوع شروع ہوتا ہے وہاں متقی کی نسبت فرمایا ہے وَمِمَّا رَزَقۡنٰھُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ یعنی جو کچھ اللہ نے دیا ہے اس سے خرچ کرتے ہیں۔ یہ تو پہلے رکوع کا ذکر ہے۔ پھر اسی سورۃ میں کئی جگہ اِنفاق فی سبیل اللہ کی بڑی بڑی تاکیدیں آئی ہیں۔ 5 رکوع میں اس قدر بیان ہے کہ اس سے بڑھ کر اَور کوئی کیا وعظ کر سکتا ہے۔ انسان دکھوں کے وقت تو اِنفاق پر مجبور ہوتا ہے مگر حقیقی دینا تو وہ دینا ہے جو خوش دلی سے دیا جاوے۔ یہود کی نسبت فرمایا ہے فَلَنۡ یُّقۡبَلَ مِنۡ اَحَدِھِمۡ مِّلۡءُ الۡاَرۡضِ ذَھَبًا وَّلَوِ افۡتَدٰی بِہٖ ؕ اُولٰٓئِکَ لَھُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ (اٰل عمران:92) بے ایمان آدمی جب عذابوں اور دُکھوں کو دیکھے گا تو اس کا دل یہ چاہے گا کہ زمین کی گول کو بھر کر سونا دے دے مگر قبول نہ ہو گا۔ پس تم حقیقی نیکی کو نہیں پا سکو گے جب تک کہ تم مال سے خرچ نہ کرو۔ مِمَّا تُحِبُّوۡنَ کے معنے میرے نزدیک مال ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الۡخَیۡرِ لَشَدِیۡدٌ (العٰدیٰت:9)۔ انسان کو مال بہت پیارا ہے پس حقیقی نیکی کو پانے کے لیے ضروری ہے کہ اپنی پسندیدہ چیز مال میں سے خرچ کرتے رہو۔

وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ: جو کچھ بھی خرچ کرو گے اللہ کو اس کا علم ہے۔ یعنی اسے مال کے لینے اور بڑھانے کا خوب علم ہے۔ بقرہ آیت 246 میں آیا ہے مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗۤ اَضۡعَافًا کَثِیۡرَۃً ؕ وَاللّٰہُ یَقۡبِضُ وَیَبۡصُۜطُ ۪ وَاِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ کون ہے جو اپنے مالوں کو عمدگی سے الگ کرے اور اللہ اسے بڑھائے۔ اس شخص کے لیے بہت بڑھاتا ہے۔ اللہ مال کو لیتا ہے اور اس کو بڑھاتا ہے۔ (تفسیر حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ، حقائق الفرقان، جلد اوّل، صفحہ 500) ✿ ✿ ✿

انفاق فی سبیل اللہ، جُود و سخا، صدقہ کی اہمیت

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاہُ اللّٰہُ مَالًا فَسَلَّطَہٗ عَلٰی ھَلَکَتِہٖ فِی الْحَقِّ وَرَجُلٌ اٰتَاہُ اللّٰہُ حِکْمَۃً فَھُوَ یَقْضِي بِھَا وَیُعَلِّمُھَا۔

(بخاری کتاب الزکوۃ باب انفاق المال فی حقہ)

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہیے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہِ حق میں خرچ کر دیا دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ، دانائی اور علم و حکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا بھی ہے۔

(حدیقۃ الصالحین مرتبہ ملک سیف الرحمٰن صاحب، ایڈیشن 2015ء، حدیث نمبر 741، صفحہ 700)

عَنْ خُرَیْمِ بْنِ فَاتِكٍ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰہِ كُتِبَتْ لَهُ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ۔

(ترمذی کتاب فضائل الجہاد باب ما جاء فی فضل النفقۃ فی سبیل اللہ 1625)

حضرت خریم بن فاتکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں کچھ خرچ کرتا ہے۔ اسے اس کے بدلہ میں سات سو گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔

(حدیقۃ الصالحین، مرتبہ ملک سیف الرحمٰن صاحب، ایڈیشن 2019ء، حدیث نمبر 746، صفحہ 583)

ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے

”سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کیلئے پھر اُس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اُس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لیے ساری ذلتیں قبول نہ کرلیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلّی موقوف ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اَب چاہتا ہے اور ضرور تھا کہ وہ اس مہم عظیم کے روبراہ کرنے کے لیے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے مؤثر ہو اپنی طرف سے قائم کرتا۔ سو اس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لیے بھیج کر ایسا ہی کیا اور دنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لیے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعت اسلام کو منقسم کر دیا۔“

(فتح اسلام، روحانی خزائن، جلد 3، صفحہ 10-11)

خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے

”تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کرسکتے ہو، پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔ لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجالا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو۔ بلکہ یہ اُس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجالائے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے۔ اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبر کرو اور یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں۔ میں بار بار تمہیں کہتا ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرا محتاج نہیں۔ ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقع دیتا ہے“۔

(مجموعۂ اشتہارات، جلد سوم، صفحہ 497-498)

بدظنی سے بچو

منظوم کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اگر دِل میں تمہارے شرّ نہیں ہے — تو پھر کیوں ظنِّ بد سے ڈر نہیں ہے

کوئی جو ظنِّ بد رکھتا ہے عادت — بدی سے خود وہ رکھتا ہے اِرادت

گمانِ بد شیاطیں کا ہے پیشہ — نہ اہلِ عِفّت و دیں کا ہے پیشہ

تمہارے دِل میں شیطاں دے ہے بچے — اسی سے ہیں تمہارے کام کچے

وُہی کرتا ہے ظنِّ بد بِلا رَیب — کہ جو رکھتا ہے پَردہ میں وہی عیب

وہ فاسق ہے کہ جس نے رہ گنوایا — نظر بازی کو اِک پیشہ بنایا

مگر عاشق کو ہرگز بد نہ کہیو! — وہاں بدظنّیوں سے بچ کے رہیو

اگر عُشّاق کا ہو پاک دامن — یقیں سمجھو کہ ہے تریاق دامن

مگر مُشکل یہی ہے درمیاں میں — کہ گُل بے خار کم ہیں بوستاں میں

تمہیں یہ بھی سُناؤں اس بیاں میں — کہ عاشق کِس کو کہتے ہیں جہاں میں

وُہ عاشِق ہے کہ جس کو حسبِ تقدیر — محبت کی کماں سے آ لگا تیر

نہ شہوت ہے نہ ہے کچھ نفس کا جوش — ہوا اُلفت کے پیمانوں سے مدہوش

لگی سینہ میں اُس کے آگ غم کی — نہیں اس کو خبر کچھ پیچ و خم کی

(از مسوّدات حضرت مسیح موعود علیہ السلام، از درّثمین، صفحہ 180)

اشاریہ خطباتِ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

21جولائی2023ء بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، یوکے	جنگ بدر کے حالات وواقعات: ☆... آنحضرت ﷺ نے مسلمانوں کو تاکید کی کہ قیدیوں کے ساتھ نرمی اور شفقت کا سلوک کریں اور اُن کے آرام کا خیال رکھیں۔ ☆... بدر کے بعد ہر گھر ماتم کدہ تھا اور مقتولینِ بدر کے انتقام کے لیے مکہ کا بچہ بچہ مضطرب تھا چنانچہ سویق کا واقعہ اور اُحد کا معرکہ اِسی جوش کا مظہر تھا۔ ☆... جنگ بدر نے کفار کی طاقت کو بالکل توڑ دیا تھا اور مسلمانوں کی شوکت اُن پر ظاہر ہو گئی تھی۔ ☆... حضرت عمرؓ کے زمانہ میں بھی جب صحابہؓ کے وظیفے مقرر ہوئے تو بدری صحابیوں کا وظیفہ ممتاز طور پر خاص مقرر کیا گیا۔ ☆... جلسہ سالانہ یوکے کے حوالے سے مہمان نوازی کی اہمیت کا بیان اور کارکنان اور مہمانوں کو زرّیں نصائح۔ https://www.alfazl.com/2023/07/21/75125/
28جولائی2023ء بمقام حدیقۃ المہدی، آلٹن، ہمپشائر، یوکے	جلسہ سالانہ کے کارکنان اور مہمانوں کو زرّیں نصائح: ☆...اس بات کو بھی پیشِ نظر رکھیں کہ ڈیوٹیوں کے ساتھ ساتھ ہم نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کا بھی حق ادا کرنا ہے۔ ☆... تمام شاملینِ جلسہ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ جلسہ کوئی دنیاوی میلہ نہیں ہے۔ ☆... اس جلسے میں شامل ہونے کا ہمارا ایک مقصد ہے اور وہ مقصد یہ ہے کہ ہم اپنی علمی، روحانی اور اخلاقی حالتوں میں بہتری پیدا کریں۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت پیدا کریں۔ جب ان باتوں کی طرف توجہ ہوئی تو جلسے کے انتظامات میں بعض معمولی کمیوں کی طرف ہماری توجہ نہیں جائے گی۔ ☆... جلسہ کے دنوں میں محرم کی مناسبت سے ذکرِ الٰہی اور درود شریف پڑھنے کی خصوصی تلقین۔ https://www.alfazl.com/2023/07/28/75379/
4اگست2023ء بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن	جلسہ سالانہ برطانیہ 2023ء کے حوالے سے افضال الٰہیہ کا ایمان افروز تذکرہ۔ ☆... سب کارکنان نے بڑے عمدہ رنگ میں اپنے فرائض ادا کیے۔ غیر معمولی طور پر مسکراتے ہوئے اپنی ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔ ☆... جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنے والے غیر از جماعت مہمانان کے تاثرات کا بیان۔ ☆... ہزاروں افراد ایک مشترکہ مقصد کے لیے ایک مقام پر، ایک مذہبی لیڈر کے گرد جمع ہیں۔ اتنا منظم اور وسیع انتظام میرے لیے حیران کن ہے (برکینا فاسو کے ایک ماہر امراض چشم)۔ ☆... گھانا کے ایک دوست جب جلسہ گاہ پہنچے تو کارکنان کی فرض شناسی سے بڑے متاثر ہوئے اور کہا کہ یہ خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر ناممکن ہے ☆... اللہ کرے کہ اس جلسے کے ایسے نتائج ہوں جو احمدیوں کی زندگیوں کو ہمیشہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے جوڑنے والے ہوں۔ ☆... ٹی وی چینلز، ریڈیو اور اخبارات میں جلسہ سالانہ کی کوریج کے ذریعہ کروڑوں افراد تک اسلام احمدیت کا پیغام پہنچا۔

https://www.alfazl.com/2023/08/07/75947/	
جماعت احمدیہ کے ساتھ تائیدات وافضال الٰہی کے ایمان افروز واقعات کا بیان۔ ☆... ہمارے مخالف جو پاکستان میں بھی ہیں صرف مخالفت برائے مخالفت نہ کریں بلکہ ہماری تعلیم کو سُنیں پڑھیں سمجھیں پھر جو اعتراض ہے پیش کریں۔ ☆... غیر مسلم اور دہریے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف اللہ تعالیٰ کی ہستی پر یقین رکھ رہے ہیں بلکہ اسلام کو سچا مذہب سمجھ کر تسلیم بھی کر رہے ہیں۔ ☆... دنیا کے مختلف مقامات پر اللہ تعالیٰ کی تائیدات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ نظر آتی ہیں جنہوں نے ہمیں حقیقی اسلام کی تعلیم دی۔ ☆... یہ واقعات احمدیت کی سچائی کی دلیل ہیں اور لوگوں کے ایمان کو مضبوط کر رہے ہیں۔ ☆... کووِڈوَبا کے حوالے سے احباب جماعت کو احتیاط برتنے کی تلقین۔ ☆... مکرمہ امۃ الہادی صاحبہ، مکرم ثاقب کامران صاحب، نائب وکیل سمعی وبصری، عزیزم آرب کامران، مکرم پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق داؤدا صاحب آف بینن کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔ /https://www.alfazl.com/2023/08/11/76456	11/اگست 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ (سرے) یوکے
عہدیداران کے فرائض اور ذمہ داریاں۔ ☆... ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیے کہ دعا کر کے اپنے میں سے بہترین لوگ منتخب کریں۔ ☆... عہدے داروں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خدمت کا موقع دیا ہے۔ پس ہر قسم کے ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر خدمت سرانجام دیں۔ ☆... اگر سیکرٹریان تربیت اپنے اعلیٰ نمونوں کے ساتھ پیار اور محبت سے افراد جماعت کی تربیت کریں تو وہ ایک انقلابی تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں۔ ☆... عہدے داروں کا یہ بھی کام ہے کہ افرادِ جماعت سے ذاتی تعلق قائم کریں، ان کی خوشیوں اور غموں میں شامل ہوں۔ ☆... مومن وہ ہیں جو اپنی امانتوں اور عہدوں کی رعایت رکھتے ہیں یعنی ادائے امانت اور ایفائے عہد کے بارے میں کوئی دقیقہ تقویٰ اور احتیاط کا باقی نہیں چھوڑتے۔ https://www.alfazl.com/2023/08/21/76920/	18/اگست 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ (سرے) یوکے

Tahir Academy

/https://amibookstore.us

تقویٰ کا پہلا مرحلہ

ہر مومن کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ تقویٰ اختیار کرے اور اس کے نتیجہ میں قرب اور رضائے باری تعالیٰ نصیب ہو۔ تقویٰ در اصل برائی کے خار دار راستوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھتے ہوئے نیکی کی راہ یعنی صراط مستقیم پر گامزن ہونے کے سفر کا نام ہے۔ تقویٰ کے حصول کے لیے بھی اللہ تعالیٰ کی استعانت درکار ہے۔ یہ دعا ہمیں سورۃ الفاتحہ میں سکھائی گئی ہے، اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ (الفاتحہ:5)۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد کی روشنی میں جہاں ہمیں تقویٰ کے حصول کے لیے اللہ تعالیٰ کی استعانت کی دعا کرتے رہنا چاہیے وہاں قرآنی تعلیمات پر غور کرتے ہوئے ان برے کاموں کی تفصیل بھی جاننے اور ان سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہیں سے انسان تقویٰ کے پہلے مرحلہ میں داخل ہو چکا ہوتا ہے اور جیسے جیسے اچھے اور برے کاموں کی تمیز انسان پر عیاں ہوتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی ہدایت کا لطف اٹھانا شروع کر دیتا ہے، جیسا کہ فرمایا گیا ہے کہ یہ قرآن متقیوں کے لیے ذریعۂ ہدایت ہے، هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ۔

”جب تک انسان تقویٰ کی راہوں کو اختیار نہ کرے روح کے ان خواص اور قویٰ کی پرورش کا سامان اس کو قرآن شریف سے نہیں مل سکتا جس کو پا کر روح میں ایک لذّت اور تسلی پیدا ہوتی ہے۔“

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد 14، صفحہ 342)

ایک انسان خواہ کتنا ہی نیک کیوں نہ ہو لیکن جب تک اس کے نیک اعمال تقویٰ کے مضبوط قلعہ میں داخل نہ ہو جائیں وہ نیک اعمال شیطان کے حملہ سے محفوظ نہیں ہوتے۔ تقویٰ کے بغیر ایک نیک انسان کو بھی غرور اور تکبر جیسے امراض لاحق ہو سکتے ہیں اور اس کی نیکیوں کے ضائع ہونے کا امکان ہو سکتا ہے۔ اس لیے ایک متقی اور مصفیٰ دل کے ساتھ قرآن شریف میں مذکور برے کاموں پر غور و فکر کرتے رہنا چاہیے کہ کہیں خدانخواستہ ہم بھی اس میں مبتلا تو نہیں؟ اور حسبِ ارشاد حضرت مسیح موعودؑ، ان کی فہرست بنا کر اپنے روز مرہ کے معمول میں ان سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:

بار بار قرآن شریف کو پڑھو اور تمہیں چاہیے کہ برے کاموں کی تفصیل لکھتے جاؤ اور پھر خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید سے کوشش کرو کہ ان بدیوں سے بچتے رہو۔ یہ تقویٰ کا پہلا مرحلہ ہو گا جب تم ایسی سعی کرو گے تو اللہ پھر تمہیں توفیق دے گا اور وہ کافوری شربت تمہیں دیا جاوے گا جس سے تمہارے گناہ کے جذبات بالکل سرد ہو جائیں گے اس کے بعد نیکیاں ہی سرزد ہوں گی۔ جب تک انسان متقی نہیں بنتا یہ جام اسے نہیں دیا جاتا اور نہ اس کی عبادات اور دعاؤں میں قبولیت کا رنگ پیدا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ۔ یعنی بے شک اللہ تعالیٰ متقیوں ہی کی عبادات کو قبول فرماتا ہے۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ نماز، روزہ بھی متقیوں ہی کا قبول ہوتا ہے۔

(الحکم جلد 10، نمبر 24، 10 جولائی 1906ء، صفحہ 2)

قرآن شریف میں ان برے کاموں کا ذکر بالعموم دو طریق پر کیا گیا ہے؛ گزشتہ قوموں کے ذکر میں اور بنی نوع انسان اور اہلِ ایمان کے لیے احکامِ خداوندی کی صورت میں۔ جہاں ایسے اعمال کا ذکر ہے وہاں ان سے بچنے کے طریق بھی اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے غضب سے اور گمراہی کی راہ سے بچنے کی دعا

سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں صراط مستقیم پر چلنے کی دعا سکھائی ہے۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۝

(الفاتحہ:7)

ان لوگوں کے راستہ پر جن پر تُو نے انعام کیا۔ جن پر غضب نہیں کیا گیا اور جو گمراہ نہیں ہوئے۔

اس آیتِ مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں مغضوب علیہم کے الفاظ سے ایسی قوموں یعنی یہود کی مثال دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ اے مسلمانو! تم یہود کی طرح اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو بھلا کر غضب کے مورد نہ بنو اور الضَّآلِّيْنَ یعنی عیسائیوں کی طرح ہدایت طلب کرنے میں سستی نہ دکھاؤ ورنہ اصل راہ سے گمراہ ہو جاؤ گے۔

کفر کی حالت میں مرنے کا انجام

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ۝ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (البقرہ:8,7)

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (اس حال میں کہ) برابر ہے اُن پر خواہ تُو انہیں ڈرائے یا نہ ڈرائے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے

اور ان کی شنوائی پر بھی۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

اس آیتِ مبارکہ میں کافروں کا ذکر ہے۔ ایمان نہ لانے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے دلوں اور ان کی شنوائی پر مہر لگادیتا ہے، ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب مقدر ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے کفر کے متعلق فرمایا ہے کہ جس شخص کو آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پہنچ چکی ہے اور وہ آپ کی بعثت سے مطلع ہو چکا ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے بارہ میں اس پر اتمام حجت ہو چکا ہے وہ اگر کفر پر مر گیا تو ہمیشہ کی جہنم کا سزاوار ہو گا۔

(روحانی خزائن جلد22، حقیقۃ الوحی، صفحہ 185)

خدائے تعالیٰ کو واحد و یگانہ جان کر اس کے ہر حکم کو بجالانا اور نبی اکرم ﷺ کے مبارک اسوہ کے ہر پہلو پر عمل کرنا ہی اصل ایمان ہے۔ جانتے بوجھتے ہوئے اسلامی تعلیم کے کسی ادنیٰ سے حصہ کا انکار ایک مومن کو کفر میں مبتلا کر سکتا ہے جس کا نتیجہ ایک مستقل گمراہی اور عذاب ہے۔

منافقت کے نتیجہ میں خدا کی حفاظت کا ہاتھ اٹھ جاتا ہے

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (البقرہ:10)

وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ جبکہ وہ اپنے سوا کسی اور کو دھوکہ نہیں دیتے۔ اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

یہاں منافقوں کا ذکر ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے يُخٰدِعُوْنَ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ میرے نزدیک اس کے معنے 'ترک کرتے ہیں' صحیح ہے۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑا تو اس کا خمیازہ یہ اٹھایا کہ اپنے آپ کو محروم کر لیا۔

خدا کو چھوڑ دینے کے یہ معنے ہیں کہ اس کے اوامر و نواہی کی پرواہ نہ کرنی۔ بعض وقت ایک انسان مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے اور اس وقت شکایت کرتا ہے کہ خدا اس کی مدد کیوں نہیں کرتا؟ اس کا باعث یہی ہوتا ہے کہ اس نے اپنے تعلقات خدا سے قائم نہیں رکھے ہوئے ہوتے اور اسی وجہ سے خدا نے اس کی حفاظت سے اپنا ہاتھ اٹھایا ہوا ہوتا ہے۔

عبد اللہ بن ابیّ بن سلول ایک شخص تھا وہ بھی انہی 'مِنَ النَّاسِ' میں سے تھا۔ نبی کریم ﷺ ایک مجلس میں وعظ کہنے لگے۔ اس روز بہت جھکّڑ تھا سواری میں غبار جو اٹھا تو اس نے رومال اپنے مُنہ پر رکھ لیا اور کہا باتیں تو اچھی ہیں اگر گھر ہی سُناتے تو اچھا تھا یہاں ہم کو تکلیف ہو رہی ہے۔ اس پر صحابہؓ میں بہت گفتگو ہوئی۔ ایک صحابیؓ نے عرض کیا اس سے در گزر کر دیں۔ پہلے ہمارا ارادہ تھا کہ اسے اپنا بادشاہ بنالیں يُتَوِّجُوْهُ وَيُوَصِّبُوْهُ یعنی تاجِ شاہی اس کے سر پر رکھ دیں اور نمبر داری کی پگڑی اسے بندھا دیں مگر اب کُھل گیا کہ یہ شخص اس قابل نہیں۔ اس نے اپنے تئیں ذلیل کر لیا۔ دیکھو وہ پھر کیسا تباہ ہوا۔ مومنوں کے سامنے ہلاک ہوا۔ اور اس نے کوئی شرف نہ پایا۔

(حقائق الفرقان، جلد1، صفحہ 86, 85)

اور زمین میں فساد نہ کرو

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝

(البقرہ:12)

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں ہم تو محض اصلاح کرنے والے ہیں۔

منافقین کی بعض اور برائیوں کا ذکر اس آیت اور اس سے اگلی آیات میں ملتا ہے۔ منافقت کی وجہ سے زندگی میں اور بھی برائیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک منافق بے شعوری کی وجہ سے گناہوں پر اور بھی دلیری دکھاتا ہے اور خدا کے نُور کی پہچان سے بکلی محروم ہو جاتا ہے۔ کم علمی کی وجہ سے حکمت سے بے بہرہ ہو کر جھوٹ بولنے لگتا ہے۔ بالآخر خدا تعالیٰ کے غضب کا شکار ہو کر سزاوار ٹھہرتا ہے۔

بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ قرآن کے کچھ احکام تو گزشتہ زمانے کے لیے تھے اور آج ان پر عمل کی ضرورت نہیں۔ یعنی اپنی مرضی سے کچھ احکامات پر عمل کر لیا اور کچھ کو چھوڑ دیا۔ منافقوں کے بارے میں ذکر ہے کہ 'جب وہ مسلمانوں کے پاس جاتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں اور جب وہ دوسروں کے پاس جاتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کو قرآن شریف میں منافق کہا گیا ہے اس لیے جب تک کوئی شخص پورے طور پر قرآن مجید پر عمل نہیں کرتا تب تک وہ پورا پورا اسلام میں بھی داخل نہیں ہوتا۔' (الحکم جلد 12، نمبر 1، 2 جنوری 1908ء، صفحہ 5)

اللہ کے شریک بنانا

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرہ: 23)

جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا اور آسمان کو (تمہاری بقا کی) بنیاد بنایا اور آسمان سے پانی اُتارا اور اس کے ذریعہ ہر طرح کے پھل تمہارے لئے بطور رزق نکالے۔ پس جانتے بوجھتے ہوئے اللہ کے شریک نہ بناؤ۔

اللہ کے عہد کو توڑنا، تعلقات کو کاٹنا، زمین میں فساد کرنا

حق کا انکار کرنے والوں کی چند نشانیوں کا ذکر ان آیات میں ملتا ہے:

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسۡتَحۡیٖۤ اَنۡ یَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَۃً فَمَا فَوۡقَہَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فَیَعۡلَمُوۡنَ اَنَّہُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ۚ وَاَمَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَیَقُوۡلُوۡنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰہُ بِہٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِہٖ کَثِیۡرًا ۙ وَّیَہۡدِیۡ بِہٖ کَثِیۡرًا ؕ وَمَا یُضِلُّ بِہٖۤ اِلَّا الۡفٰسِقِیۡنَ ۞ الَّذِیۡنَ یَنۡقُضُوۡنَ عَہۡدَ اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِیۡثَاقِہٖ ۪ وَیَقۡطَعُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖۤ اَنۡ یُّوۡصَلَ وَیُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۞ (البقرہ: 27-228)

اللہ ہر گز اس سے نہیں شرماتا کہ کوئی سی مثال پیش کرے جیسے مچھر کی بلکہ اُس کی بھی جو اُس کے اوپر ہے۔ پس جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کے ربّ کی طرف سے حق ہے۔ اور جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جنہوں نے انکار کیا تو وہ کہتے ہیں (آخر) یہ مثال پیش کرنے سے اللہ کا مقصد کیا ہے۔ وہ اس (مثال) کے ذریعہ سے بہتوں کو گمراہ ٹھہراتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعہ سے ہدایت دیتا ہے اور وہ اس کے ذریعہ فاسقوں کے سوا کسی کو گمراہ نہیں ٹھہراتا۔ یعنی وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اسے مضبوطی سے باندھنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور ان (تعلقات) کو کاٹ دیتے ہیں جن کو جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو گھاٹا پانے والے ہیں۔

یعنی کافر اللہ تعالیٰ کے عہد کو توڑنے والے اور ان تعلقات کو توڑنے والے ہوتے ہیں جن کو جوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے، زمین میں ناحق فساد کرتے ہیں۔ نافرمانی اور فسق کی وجہ سے ناکامی ان کا مقدر بنتی ہے۔

ابلیس کے طرز پر انکار اور تکبر کرنا

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰی وَاسۡتَکۡبَرَ ٭۫ وَکَانَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ ۞ (البقرہ: 35)

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی خاطر سجدہ کرو تو وہ سب سجدہ ریز ہو گئے سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا اور استکبار سے کام لیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔

بہت سے گناہ اخلاقی ہوتے ہیں جیسے غصہ، غضب، کینہ، جوش، ریا۔ تکبّر حسد وغیرہ یہ سب بد اخلاقیاں ہیں جو انسان کو جہنم تک پہنچا دیتی ہیں انہی میں سے ایک گناہ جس کا نام تکبّر ہے شیطان نے کیا تھا یہ بھی ایک بد خلقی ہی تھی جیسے لکھا ہے۔ اَبٰی وَاسۡتَکۡبَرَ (البقرہ:35) اور پھر اس کا نتیجہ کیا ہوا وہ مردودِ خلائق ٹھہرا۔ اور ہمیشہ کے لیے لعنتی ہؤا مگر یاد رکھو کہ یہ تکبّر صرف شیطان ہی میں نہیں ہے بلکہ بہت ہیں جو اپنے غریب بھائیوں پر تکبّر کرتے ہیں اور اس طرح پر بہت سی نیکیوں سے محروم رہ جاتے ہیں اور یہ تکبر کئی طرح پر ہوتا ہے کبھی دولت کے سبب سے، کبھی علم کے سبب سے، کبھی حسن کے سبب سے اور کبھی نسب کے سبب سے، غرض مختلف صورتوں سے تکبّر کرتے ہیں اور اس کا نتیجہ وہی محرومی ہے۔

(الحکم جلد8، نمبر11، 17/ مارچ1904ء، صفحہ 3)

---جاری ہے---

بہت برجستہ جواب

حضرت قاضی محمد نذیر صاحب فاضل مرحوم ایک دلچسپ واقعہ بیان کرتے ہیں۔ ایک دفعہ ضلع سیالکوٹ میں ان کا پیر نادر شاہ صاحب سے ایک مناظرہ ختم نبوت کے موضوع پر ہو رہا تھا۔ پیر صاحب جب بحث میں عاجز آ گئے تو انہوں نے ایک مولوی کو کھڑا کر دیا اور اسے کہا کہ تم یہ اعلان کر دو کہ میں اسی طرح خدا کا نبی ہوں جس طرح مرزا صاحب نبی ہیں۔ اور پیر صاحب حضرت قاضی صاحب سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ اب اسے جھوٹا ثابت کرو۔

اس پر قاضی صاحب اٹھے اور مجمع کو مخاطب کر کے کہا کہ دوستو! خدا کا شکر ہے کہ جو مسئلہ ان کے اور پیر صاحب کے درمیان زیر بحث تھا وہ حل ہو گیا ہے۔ بحث یہ تھی کہ رسول کریم ﷺ کے بعد آپ کی امت میں نبی آسکتا ہے یا نہیں۔ پیر صاحب نے عملاً تسلیم کر لیا ہے کہ آسکتا ہے۔ یہ دیکھئے پیر صاحب کا نبی آپ کے سامنے کھڑا ہے! اب وہ چاہتے ہیں کہ میں اسے جھوٹا ثابت کروں تو مجھے اس کو جھوٹا ثابت کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں کیونکہ اسے خدا تعالیٰ نے نہیں بھیجا بلکہ ابھی ابھی پیر صاحب نے آپ سب کے سامنے اس سے نبوت کا دعویٰ کروایا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے شخص کو جھوٹا ثابت کرنے کی کوئی ضرورت ہی نہیں۔ یہ جواب سن کر پیر صاحب مبہوت رہ گئے اور جس غیر از جماعت دوست کو انہوں نے اپنی طرف سے مناظرہ میں ثالث بنایا ہوا تھا اس نے اسی وقت اپنے احمدی ہونے کا اعلان کر دیا!

(بحوالہ میدان تبلیغ میں تائید الٰہی کے ایمان افروز واقعات، صفحہ 22)

ڈاکٹر منصور احمد قریشی (ڈیٹرائٹ ٬امریکہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے ازدواجی رشتہ داروں سے حسنِ سلوک

انگریزی تقریر برموقع جلسہ سالانہ امریکہ، 2023ء کا اردو ترجمہ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِیۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیۡكُمۡ رَقِیۡبًا(النساء:2)۔

پنتیس سال پہلے کی بات ہے مجھے ایک مریضہ کا واقعہ اس طرح یاد ہے گویا کل ہی کی بات ہو۔ میں سول ہسپتال کے میڈیکل کالج کا طالب علم تھا۔ آدھی رات کا وقت تھا ایک نوجوان لڑکی کو لایا گیا جس کے ساتھ اس کا شوہر ٬ساس اور خاندان کے بہت سے لوگ تھے۔ لڑکی کا رنگ زرد پڑ چکا تھا، اتنا زرد گویا موت کے قریب تھی۔ وہ بچے کی پیدائش کی دردوں میں مبتلا تھی اور بہت سا خون ضائع ہو چکا تھا پتہ نہیں وہ اس کو کتنی دور سے لائے تھے۔ ہماری میڈیکل کی ٹیم اس لڑکی کی زندگی بچانے کے لئے حرکت میں آئی۔ فوری طور پر خون کی ضرورت تھی۔ اُن دنوں بلڈ بنک کا انتظام اچھا نہیں ہوتا تھا۔ لہٰذا خاندان کے افراد کو ہی خون عطیہ کرنا ہوتا تھا۔ ہم نے اس کے خاوند سے ٬جو اچھا بھلا صحت مند جوان آدمی تھا٬کہا کہ وہ خود خون عطیہ کرے۔ ابھی وہ کچھ سوچ ہی رہا تھا کہ اس کی والدہ فوری طور پر آگے بڑھیں اپنے بیٹے کا ہاتھ تھاما اور اسے خون عطیہ کرنے سے منع کر دیا۔ میں سمجھا کہ شاید اس کو حالت کی سنگینی کا اندازہ نہیں ہے۔ اس کے قریب جا کے سمجھایا کہ لڑکی کا بہت زیادہ خون ضائع ہو چکا ہے ٬اس کی زندگی کو خطرہ ہے۔ خون دے کر ہم اس کی زندگی بچانے کی کوشش کریں گے۔ مگر ہماری اس وضاحت کے باوجود اس کی والدہ بدستور اپنے بیٹے کو خون عطیہ کرنے سے روکتی رہیں۔

سوال یہ ہے کہ وہ خاتون اس لڑکی سے ایسا سلوک کیوں کر رہی تھی۔ اسے لڑکی کے مرنے کی پرواہ نہیں تھی۔ مگر اپنے بیٹے کو خون دینے سے منع کر رہی تھی۔ ہم تو رسول کریم ﷺ کو ماننے والے ہیں۔ آپؐ کی حدیث ہے کہ:

٬تمام مسلمان ایک جسم کی طرح ہیں۔ اگر جسم کا کوئی ایک حصہ بھی تکلیف میں ہوتا ہے تو سارا جسم ہی اس سے متاثر ہوتا ہے۔٬(صحیح مسلم)

وہ خاتون ایک لڑکی کا درد کیوں محسوس نہیں کر رہی تھی۔ اس کے ذہن میں کیا تھا؟ یہ سچا واقعہ ہے پھر ہم ڈاکٹر اکٹھے ہوئے ہم نے اس کے لئے خون دیا۔ جب یہ خون اس لڑکی کو دیا گیا خدا کے فضل سے اس کی جان بچ گئی مگر یہ ایک انتہائی سنگدلی کی مثال تھی مگر کیا ہم اپنے گردو پیش میں ایسی مثالیں نہیں دیکھتے۔ یہ حقیقت ہے کہ ہم ازدواجی رشتہ داری کے ضمن میں اپنے معاشرہ میں دُہرا معیار دیکھتے ہیں نو بیاہتا لڑکی کو ایسے جملے عام سننے پڑتے ہیں۔

کیا بے کار کا جہیز لائی ہو کچھ بھی کسی کام کا نہیں۔

تمہارے والدین نے تمہاری تربیت درست نہیں کی۔

تمہیں تو کھانا پکانا بھی نہیں آتا۔ تم اپنے والدین سے ملنے نہیں جا سکتی۔ تمہیں اپنے خاندان کے کسی فرد سے رابطہ رکھنے کی اجازت نہیں کیونکہ جب تم وہاں سے آتی ہو نئی نئی باتیں سیکھ کے آتی ہو۔

اور اس طرح کی بہت سی دلآزار باتیں کہنا عام سی بات ہے۔

یہ رویہ صرف ہمارے ساتھ ہی مخصوص نہیں دنیا میں اور بھی ہیں جو رشتوں کا پاس نہیں رکھتے۔ بی بی سی کے ایک مضمون کے مطابق ہر چار میں سے تین یعنی 75 فیصد جوڑے اپنے سسرالی رشتہ داروں سے ملنے والی تکالیف کا اظہار کرتے ہیں۔ خاص طور سے ساس بہو کے جھگڑے زیادہ ہیں۔ ایک تجزیہ کے مطابق اس کی وجوہات میں معاملات کا کنٹرول، انانیت، غیر ضروری نکتہ چینی اور روک ٹوک، بڑی بڑی توقعات ٬لایعنی امیدیں اور اپنے شادی شدہ بچوں کے گھریلو معاملات میں مداخلت شامل ہیں۔

ہم اس لحاظ سے بہت خوش قسمت ہیں کہ ہمارا تعلق پیارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے۔ جو تمام بنی نوعِ انسان کے لئے رحمت ہیں۔ آپؐ ہم سب

کے لئے ایک ایسے استاد کی حیثیت رکھتے ہیں جنہوں نے زندگی کے ہر میدان میں ہماری راہنمائی فرمائی ہے۔ آپؐ نے نصائح کے علاوہ اپنے ذاتی نمونہ سے بھی ہمارے لئے ایک عظیم خزانہ چھوڑا ہے۔ شادیوں میں تحفے دئے جاتے ہیں ہمیں کتنی خوشی محسوس ہو اگر ہمیں آنحضور ﷺ شادی پر تحفہ دیں؟ ایک مہربان محبت کرنے والے باپ کی طرح آپؐ نے ہم سب کو تحفہ دیا ہے۔ اور آپ کو پتہ ہے وہ کیا ہے؟ وہ نکاح کا خطبہ ہے۔ آپ نے خطبہ نکاح میں پڑھنے کے لئے جو آیات منتخب کی ہیں دراصل شادی کے بعد بننے والے رشتہ داروں سے حسن سلوک کا ایک رہنما منشور ہے۔

ان آیات کا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنی زندگیوں میں ان نکات کو پیشِ نظر رکھیں خاکسار نے اپنی تقریر کے ابتداء میں جو آیت تلاوت کی ہے وہ آیت خطبہ نکاح میں شامل ہے اور ہمارے لئے ایک عظیم تحفہ ہے اس کا ترجمہ ہے:

اے لوگو! اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور پھر ان دونوں میں سے مَردوں اور عورتوں کو بکثرت پھیلا دیا۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے نام کے واسطے دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رِحموں (کے تقاضوں) کا بھی خیال رکھو۔ یقیناً اللہ تم پر نگران ہے۔

اس آیتِ کریمہ میں ہمیں اللہ تعالیٰ نے کیا پیغام دیا ہے؟ اس میں برابری کا سبق دیا ہے۔ وہ مالک الملک ہے اور ہم سب اس کے بندے ہیں۔ کسی کو بھی کسی دوسرے پر دنیاوی معاملات میں فضیلت نہیں ہے۔ ہم سب نفسِ واحدہ سے پیدا کئے گئے ہیں۔ اس کی کوئی اہمیت نہیں کہ ہمارا خاندانی پس منظر کیا ہے؟ ہم کہاں رہتے ہیں؟ کیسے رہتے ہیں؟ ہم کتنی مال و دولت رکھتے ہیں؟ ہم کون سی زبان بولتے ہیں؟ ہم کس کالج میں پڑھتے رہے؟ ہمارا گھر کتنا بڑا ہے؟ ہم کونسے برانڈ کے کپڑے پہنتے ہیں؟ ہم کس قسم کی کار چلاتے ہیں؟ ان سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہم اللہ تعالیٰ کی نظر میں برابر ہیں۔

اس یکسانیت کے اعلان کے بعد اللہ تعالیٰ ہماری توجہ رحمی رشتہ داروں اور ازدواجی تعلقات کی طرف مبذول کراتا ہے۔ اور فرماتا ہے خدا کا خوف رکھو صرف اور صرف اللہ کی ذات وہ ہستی ہے جو سب سے بالا ہے۔ ہمیں اپنے ذہنوں میں اس ہستی کی بلندی اور برتری کا خیال رکھنا ہوگا۔ نکاح کے موقع پر پڑھی جانے والی اس آیت میں دو دفعہ اپنے تعلقات میں اللہ تعالیٰ کے خوف کا ذکر فرما کے مزید فرمایا: اِنَّ اللہ علیکم رقیبًا یعنی یقیناً اللہ تم پر نگران ہے اور تمام کارروائی دیکھ رہا ہے رشتوں کی بات کرتے کے بعد اپنی نگرانی کا ذکر بھی فرمادیا۔ کہ وہ ہر پل نگران ہے جو ہم بند دروازوں کے پیچھے کرتے ہیں وہ بھی اس کی نظر میں ہے۔ ہم دعویٰ کرسکتے ہیں کہ ہم تو اپنے خاندان سے بہت حسن سلوک رکھنے والے ہیں۔ قریبی رشتہ داروں سے، سسرالی رشتہ داروں سے، اپنی بہو اور داماد سے، ان کے گھر والوں سے مناسب برتاؤ کرتے ہیں۔ مگر یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے منہ کی باتوں پر نہیں جاتا ہمارا عمل دیکھتا ہے۔ اس لئے صرف تقویٰ اور خداخوفی سے کام لینے کا ارشاد ہے۔

یاد رہے کہ خدا دیکھ رہا ہے اور وہ ہم سے اس کا حساب لے گا۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چالیس سال کی عمر میں پہلی وحی ہوئی اور فرشتہ جبرائیل آپؐ سے ہم کلام ہؤا تو آپؐ حیران پریشان گھر آئے سارا واقعہ حضرت خدیجہؓ کو سنایا۔ وہ آپؐ کو عنفوانِ شباب سے ہی بخوبی جانتی تھیں اس نے آپ کے حق میں بہت مضبوط گواہی دی۔ آپؓ کا ردِّ عمل تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہے۔ اور اس میں ہمارے لئے بہت بڑا سبق ہے۔ فرمایا:

"خدا کی قسم اللہ تعالیٰ آپ کو ضائع نہیں کرے گا کیونکہ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں، رشتہ داروں کا بے حد خیال رکھتے ہیں۔"

یہ آپؓ کی گواہی کا ایک جملہ ہے جس میں خاص طور پر آپؐ کی صلہ رحمی کا ذکر ہے اب یہ ظاہر ہے کہ آپ کی بیوی یہ گواہی ثابت کرتی ہے کہ آپؐ نہ صرف اپنے اور سسرالی رشتہ داروں سے بھی اچھا تعلق نبھاتے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کے موقع پر نصائح کے ساتھ اپنی زندگی میں اپنے عملی نمونہ کے ذریعہ سے اسے ثابت بھی کر دیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ سلم کے گھر میں جنّت: جب ہم جنّت کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہمارے دل میں کیا خیال آتا ہے؟ ہم موت کے بعد ایک پر سکون زندگی کا سوچتے ہیں۔ ہمارے ذہن میں اللہ تعالیٰ کی قُربت، سکون اور آرام کا خیال آتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں یہ جنّت زمین پر آچکی تھی۔ آپ کے گھروں میں قائم ہو چکی تھی پھر یہ جنت آپ کے صحابہ کرامؓ کے گھروں میں بھی منتقل ہو چکی تھی۔ اگرچہ اس کے کئی پہلو ہیں مگر آج ہم آپؐ کے سسرالی رشتہ داروں سے حسنِ سلوک کے بارے میں ذکر کریں گے۔

ہمیں عام طور پر ایک سسرالی خاندان سے واسطہ پڑتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نو سسرالی خاندان تھے۔ مگر ہمیں کہیں بھی کوئی مسائل نظر نہیں آتے۔ آپ کی بیگمات آپؐ کے قبیلے سے بھی تھیں اور دوسرے قبیلوں سے بھی۔ کم عمر بھی تھیں عمر رسیدہ بھی کنواری بھی تھیں اور بیوہ بھی۔ امیر بھی تھیں اور غریب بھی درمیانے درجے کے خاندانوں سے بھی اور اعلیٰ ترین خاندانوں میں سے بھی عرب تھیں یا غیر عرب تھیں۔ آپؐ کے قریب آکر وہ سب یکجان ہو گئے۔ ہر قسم کی اختلافات ختم ہو گئے۔

حضرت اُمّ حبیبہؓ ابو سفیان کی بیٹی تھیں ابو سفیان آپ کا شدید دشمن تھا۔ البتہ جب وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رشتہ دار ہو گیا تو اس کی دشمنی ختم ہو گئی۔

حضرت جویریہؓ کے والد حارث بن ابی ضرار آنحضرت صلی اللہ وسلم کے شدید دشمن تھے ان کا تعلق قبیلہ بنو مصطلق سے تھا یہ قبیلہ مسلمانوں سے برسرِ پیکار تھا۔ مگر شادی کے بعد جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رشتہ داری کا تعلق قائم ہوا تو بہت سے مسلمانوں نے اس قبیلہ کے سینکڑوں قیدیوں کو آزاد کر دیا۔ جب اُن کے والد کو اس شادی کا علم ہوُا تو وہ انہیں آزاد کرانے کے لئے تاوان کی رقم لے کر اپنے بیٹے کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ ان سے تکریم سے پیش آئے اور حضرت جویریہؓ سے فرمایا کہ وہ خود فیصلہ کرنے کے لئے آزاد ہیں۔ مگر انہوں نے آزاد ہو کر والد کے ساتھ جانے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہنے کو ترجیح دی۔ (اسدُ الغابہ جلد 5)۔

آپؐ کی اس وسیع ظرفی سے متأثر ہو کر ان کے والد اور بیٹے نے اسلام قبول کر لیا۔

سسرالی رشتہ داروں کی تکریم کا ایک واقعہ سنئے۔ فتح مکہ کے بعد حضرت ابو بکرؓ اپنے عمر رسیدہ والد کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کے لئے لے کر آئے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ردِّ عمل تھا آپ نے فرمایا "ابو بکر آپ نے ان کو زحمت کیوں دی مجھے کہہ دیتے میں اُن سے ملاقات کے لئے خود چلا آتا "کیا حسنِ اخلاق ہے! اس وقت آپ شہنشاہِ عرب تھے مگر اپنے خسر کے والد کا اتنا احترام تھا کہ فرمایا میں خود آجاتا سبحان اللہ۔

ایک دفعہ آپؐ کے ایک صحابی حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے آپؐ سے دریافت کیا کہ کون آپؐ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ تو آپؐ نے جواب دیا! عائشہ اس نے دریافت کیا کہ مردوں میں سے کون؟؟ تو آپ نے جواب دیا کہ اس کا والد۔ اب ان کا رشتہ ذہن میں لائیں ان کے والد حضرت ابو بکرؓ تھے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سسر تھے وہ آپؐ کو مردوں میں سب سے زیادہ محبوب تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سسرالی رشتہ داروں کی بہت عزت و تکریم فرماتے تھے۔

زندہ رشتہ داروں کو ہی نہیں آپؐ تو وفات یافتگان کو بھی محبت سے یاد فرماتے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ کی بہن ہالہ آپ کو ملنے کے لئے آئیں دروازے پر اندر آنے کی اجازت چاہی ان کی آواز اور پوچھنے کا انداز حضرت خدیجہؓ سے ملتا جلتا تھا۔ آپؐ کو حضرت خدیجہؓ کی یاد نے جذباتی کر دیا بے ساختہ فرمایا۔ او اللہ! یہ تو خدیجہ کی بہن ہالہ آئی ہے۔ جب بھی ہالہ ملنے آتیں آپؐ ان کو عزت دیتے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کرتے۔ یہ آپؐ کے سسرالی رشتہ داروں سے حسن سلوک کا اظہار تھا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف اپنے سسرالی رشتہ داروں کی عزت و تکریم کرتے بلکہ جہاں تک ممکن ہوُا مدد بھی کرتے رہے۔ حضرت میمونہؓ نے ایک دفعہ ایک غلام لڑکی کو آزاد کر دیا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ہوُا تو آپؐ نے فرمایا: "کہ بہتر ہوتا کہ تم اسے اپنے ماموں (جو مستحق تھا) کو منتقل کر دیتیں۔ (تجرید بخاری جلد اول)

حضرت اسماءؓ جو حضرت ابو بکرؓ کی بیٹی، حضرت عائشہؓ کی بہن اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سالی تھیں مالی پریشانی میں مبتلا تھیں وہ اور ان کے میاں حضرت زبیرؓ بہت مشکل حالات میں گزارہ کر رہے تھے۔ آپؐ نے ان کے لئے زمین کے ایک ٹکڑے کا انتظام کر دیا تاکہ وہ اس کو آباد کر کے اپنے لئے آب و دانہ کا انتظام کر سکیں۔

آپؐ کی حیات مبارکہ سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ اگر بڑے چھوٹوں سے شفقت کا سلوک کریں تو چھوٹے بھی بڑوں کا احترام کریں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیٹی اور داماد حضرت علیؓ کو ان کی شادی کے بعد کئی ماہ تک فجر کی نماز کی ادائیگی کے لئے جگاتے رہے۔ کسی کو خیال آسکتا ہے کہ یہ تو بچوں کے معاملات میں دخل اندازی ہے۔ نہیں یہ تو فجر کی نماز کی اہمیت کا احساس دلانا تھا اور جگانے والے خود رسول اللہؐ تھے۔ آپ نے حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کی اس رنگ میں تربیت کی کہ انہوں نے کبھی برا نہیں منایا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے کاموں میں مدد کیا کرتے تھے۔ کسی نے حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا کہ آپؐ گھر میں کیسے رہتے تھے؟ آپؓ نے بتایا کہ جیسے عام آدمی گھر میں رہتے ہیں آپؐ اپنے کپڑوں میں پیوند لگا لیتے تھے اپنے جوتے مرمت کر لیتے تھے بکری کا دودھ دوہ لیتے تھے۔ گھر کی صفائی کرتے تھے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ سب کچھ کر لیتے تھے تو ہم، ہمارے بیٹے اور داماد یہ سب کچھ کیوں نہیں کر سکتے۔ ہمیں کیوں برا لگتا ہے جب ہماری بہو یہ چاہتی ہے کہ اس کا شوہر اس کے کاموں میں مدد کرے۔ ہمیں بچوں کو یہ بات سکھانی ہے کہ گھر کے کاموں میں ویسے ہی مدد کیا کریں جیسے ہمارے پیارے رسول خدا کرتے تھے۔

اب ایک اور سبق آموز واقعہ پیش ہے ایک دفعہ کسی بات پر حضرت عائشہؓ اور حضرت رسول کریمؐ میں کسی بات پر کچھ تکرار ہو گئی۔ حضرت عائشہ ناراض ہو رہی تھیں آپؐ نے فرمایا ہم اس معاملے کو سلجھانے کے لئے ایک ثالث بنا لیتے ہیں۔ کیا عمرؓ بن الخطاب منظور ہیں؟ حضرت عائشہؓ نے کہا:

'نہیں وہ سخت مزاج ہیں'۔ آپؐ نے فرمایا
'اچھا اپنے والد کو ثالث بنالو'۔ اس پر وہ مان گئیں تب رسول اللہؐ نے حضرت ابو بکرؓ کو بلوا بھیجا اور بات شروع ہوئی تو حضرت عائشہؓ نے کسی بات پر کہا:
'آپ صرف سچ بولیں'۔
اس پر حضرت ابو بکرؓ غصے میں آگئے رسول خدا کو یہ کہنا کہ آپ سچ نہیں بول رہے انہیں برا لگا عائشہؓ کو مارنے کے لئے ہاتھ اٹھانے لگے جس پر آپؐ آگے بڑھے اور حضرت عائشہؓ کو بچایا۔ بیٹی کو باپ سے بچایا۔ ہم میں سے کتنے ہیں کہ اپنی بیویوں پر اس کے اپنے رشتہ داروں سے زیادتی ہوتے دیکھ کر مدد کو آگے بڑھیں۔ یہی وہ حسن سلوک تھا جس کی حضرت خدیجہؓ نے گواہی دی تھی۔

آپؐ کی سیرت کا ہر پہلو دلفریب تھا ایک دفعہ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی ایک خوبی کا تذکرہ فرمائیں۔ اس پر حضرت عائشہؓ نے آپؐ کے حسن اخلاق کا سوچتے ہوئی وفور جذبات سے بے قابو ہو کر رونا شروع کر دیا۔ پھر کچھ سنبھل کر فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر جہت سے غیر معمولی اور بے مثال خوبیوں کے مالک تھے۔ میں کس طرح حضورؐ کی ایک خوبی کا تذکرہ کر سکتی ہوں؟

یہ وہ جنت تھی جو رسول کریم ﷺ کے گھروں میں اتر آئی تھی۔ آپؐ اپنے خاندان سے محبت کرتے تھے اور خاندان والے آپؐ سے محبت کرتے تھے۔

پیارے بھائیو اور بہنو! ہم لوگوں کو اسلام احمدیت کی طرف دعوت دیتے ہیں ہم باہر جاتے ہیں اور تبلیغ کرتے ہیں یہ ایک بہت نیک کام ہے اور یہ ثابت کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں کہ اسلام بہترین مذہب ہے۔ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے ہم انہیں ایک ایسے معاشرہ کی دعوت دیتے ہیں جو آسمانی معاشرہ ہے۔ کیا وہ آسمانی معاشرہ ہمارے گھروں میں اور ہماری جماعت میں موجود ہے؟ جب ہم دوسروں کو تبلیغ کرتے ہیں تو اپنا بہترین نمونہ پیش کرنا چاہئے جہاں ہمارے گھر جنّت کا منظر ہوں آپس میں تعلقات اچھے ہوں۔ میکہ اور سسرال سے رویہ اچھا ہو۔ ان رشتوں سے اختلاف اور کھچاؤ کیوں ہے؟ ہم حضرت رسول کریم ﷺ کے زمانے میں مؤاخات کے بارے میں پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ اسی طرح کی مؤاخات ہمارے خاندانی اور صہری تعلقات میں بھی دیکھنا چاہتا ہے۔ جہاں سسرال اور میکہ میں کوئی فرق نہ ہو ہم ایک دوسرے کی باہمی اخوّت کا لحاظ کرنے والے ہوں۔ شوہر کے والدین اور خاندان اور بیوی کے والدین اور خاندان میں کوئی فرق نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے شادی کی صورت میں باہمی مؤاخات کو قائم فرمایا ہے۔ سامنے کی بات ہے اکثر مشاہدہ کرتے ہیں کہ جب چند احمدی احباب کہیں مل بیٹھتے ہیں یا جلسوں میں دوسروں سے ملتے ہیں تو جلد ہی کسی نہ کسی سے شناسائی اور رشتہ داری کا تعلق مل جاتا ہے کوئی رشتے میں چچا ماموں خالو نظر آجاتے ہیں۔ کیونکہ ہم ایک بڑے خاندان کی طرح ہیں ہم کیوں ایک خاندان کی طرح نہیں رہ سکتے اور کیوں ایک دوسرے کے رشتہ داروں کی تکریم نہیں کر سکتے۔ جس طرح آنحضور ﷺ رہتے تھے۔ ہم نے تو مسیح موعودؑ کو مانا ہے۔ ہم نے مکرم امیر صاحب کی زبان سے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام سنا ہے جس میں حضرت اقدس کا اقتباس تھا:

"اس لیے جو تم مسیح موعود کی جماعت کہلا کر صحابہؓ کی جماعت سے ملنے کی آرزو رکھتے ہو اپنے اندر صحابہؓ کا رنگ پیدا کرو۔ اطاعت ہو تو ویسی ہو۔ باہم محبت اور اخوت ہو تو ویسی ہو۔ غرض ہر رنگ میں، ہر صورت میں تم وہی شکل اختیار کرو جو صحابہؓ کی تھی۔" (ملفوظات، جلد دوم، صفحہ 36)

حضرت اقدسؑ ہم سے صرف ماں باپ کی طرف سے رشتہ دار ہی نہیں کل انسانیت سے ایسا سلوک چاہتے ہیں جیسے ایک ماں اپنے بچے سے کرتی ہے۔

میں نے شروع میں ایک لڑکی کا ذکر کیا تھا جس کی زندگی بچانے کے لئے خون کی ضرورت تھی مگر اس کی ساس نے اپنے بیٹے کو خون دینے سے منع کیا تھا اسی وقت میرے عقب سے کسی نے آہستہ سے کہا 'ہم دیں گے خون'۔ میں نے حیرت سے مڑ کر دیکھا تو وہ ایک ضعیف کمزور سی خاتون تھی۔ میرے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ وہ اس بیمار لڑکی کی والدہ ہیں۔ جی ہاں وہ اس لڑکی کی ماں تھی جو بستر مرگ پر تھی وہ خاتون بھی اتنی کمزور تھی گویا وہ بھی بستر مرگ پر تھی۔ مگر وہ اپنی بیٹی کو بچانے کے لئے خون دینے کو تیار تھیں یہی وہ محبت بھرا سلوک ہے جو حضرت اقدسؑ ہم سے چاہتے ہیں اور تمام انسانیت سے چاہتے ہیں۔ تو پھر سوچ لیں کہ آپؐ ہمارے خاندانوں میں، رشتہ داروں میں کس قدر محبت بھرا سلوک دیکھنا چاہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے رشتے داروں کے لئے 'ارحام' کا لفظ استعمال فرمایا ہے جو اس کی صفت رحمانیت سے نکلا ہے اگر ہم رحمی رشتوں کو کاٹیں گے تو رحمان خدا ہم سے رشتہ توڑ لے گا (استغفر اللہ) ہمیں بہت محتاط رہنا چاہیے۔

یہ کس قسم کی انا ہے جس کی تسلی یوں ہوتی ہے کہ ایک پچاس ساٹھ سال کی خاتون ایک پچیس سال کی نوجوان لڑکی پر طنز و طعن کرتی ہے۔ یا اس کی بے عزتی کرتی ہے؟ اسے یہ خیال نہیں آتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا۔ اسی طرح کسی کی شکل و صورت یا کسی جسمانی کمزوری پر طنز کرتے ہوئے یہ کیوں نہیں سوچتے کہ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا۔ یہ خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ یہ شعور ہمیں آنحضرت ﷺ نے نکاح کے خطبے کی آیات میں دیا ہے۔

میرے عزیز بھائیو!

ہم بڑے فخر سے خود کو قوّام کہتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ ہم مختار ہیں۔ اس حیثیت سے تو ہم گھروں میں ایسی فضا بنانے کے زیادہ ذمہ دار ہیں جہاں تمام رشتوں میں محبت کا راج ہو۔

ایک دفعہ حضرت اقدسؑ نے اپنی بیگم سے اپنے خیال کے مطابق قدرے تلخ لہجے میں بات کی جس پر آپ نے کئی دن استغفار کیا صدقات دئے نوافل پڑھے۔ یہ اس لئے تھا کہ آپؑ اپنی اہلیہ کی عزت کرتے تھے۔ جبکہ ہمارے گھروں میں ہماری بیویوں کا مذاق اڑایا جاتا ہے تلخ کلامی بھی ہوتی ہے کبھی سوچئے ہمارا کس سے تعلق ہے۔ ہم کس کی پیروی کا دعویٰ کرتے ہیں۔

آخر میں کچھ عملی اقدامات پیش ہیں۔ آیئے ہم جائزہ لیں کہ ہمارے تعلقات اپنے سسرالی رشتے داروں کے ساتھ کیسے ہیں۔ چلیے اپنی اپنی خدیجہ سے پوچھیں اپنی بیویوں سے سوال کریں اور ان کا جواب سننے کا حوصلہ رکھیں۔ اور میں اپنی بہنوں سے درخواست کروں گا کہ وہ سچ سچ بتائیں کہ ہمارے آپ کے رشتہ داروں کے ساتھ کیسے تعلقات ہیں؟

ہم بھی انہیں اپنی دیانت دارانہ رائے دے سکتے ہیں۔ یہ عمل کرنے کا وقت ہے خود کو بدلنے کی کوشش کریں جیسا کہ حضور انور نے اپنے پیغام میں فرمایا صرف زبان سے کہنا کسی کام نہیں آئے گا۔ ہم رسول پاک ﷺ کے اپنے سسرالی رشتہ داروں سے حسن سلوک کی باتیں سن رہے ہیں یہ وقت ہے کہ ہم اپنے اندر تبدیلی لائیں۔ اپنے رویوں میں محبت پیار ' ہمدردی اور تکریم لانی ہوگی۔ اپنی بہوؤں کا شکریہ ادا کریں کہ تم نے ہمارے بیٹے کا گھر سنبھالا ہوُا ہے بچوں کی پرورش کر رہی ہو۔ اس سے کوئی حرج نہیں ہوگا۔ شکریہ ادا کرنے میں کیا ہمارا جھڑ جائے گا؟ ہم یہ عہد کر سکتے ہیں کہ ان تعلقات کو مزید بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔

وہ جو غیر شادی شدہ ہیں سوچیں کہ آپ کس گروپ میں شامل ہونا پسند کریں گے؟ ایسے پچھتر فیصد لوگوں میں جنہیں اپنے سسرالی رشتہ داروں سے تعلقات میں مشکلات ہیں۔ یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سچے مریدوں میں جنہوں نے اپنے اپنے گھروں کو جنّت نظیر بنایا ہوُا تھا۔ جن کے گھر مسرّت اور سکون کا گہوارہ تھے۔ مجھے علم ہے کہ یہ آسان نہیں ہوتا اپنی انا کو مارنا پڑتا ہے مگر رسول پاک ﷺ ہم سے یہی تقاضا کرتے ہیں ایک حدیث سنیے:

حضرت ابو ہریرہؓ سے ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میں اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرتا ہوں اور وہ مجھ سے قطع تعلق کرتے ہیں۔ میں ان سے حسن سلوک سے پیش آتا ہوں اور وہ میرے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ حلم کے ساتھ پیش آتا ہوں اور وہ میرے ساتھ جہالت کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اگر تو ایسا ہی کرتا ہے جیسا کہ تُو نے کہا تو تُو ان پر خاک ڈالتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تیرے لئے ان کے خلاف اس وقت تک ایک مددگار رہے گا جب تک تو اس حالت پر قائم رہے گا۔ (مسلم کتاب البر والصلۃ۔ باب صلۃ الرحم و تحریم قطیعتھا حدیث نمبر 6420)

آیئے ہم نفسِ واحدہ بن کر اس مؤاخات کی از سرِ نو تعمیر کریں جو ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم کی تھی۔ ایک ایسی مؤاخات جو شادی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ ہماری گھر جنّت کے ایسے جزائر ہوں جہاں مسرّت، خوشی اور سکون کی ندیاں بہہ رہی ہوں۔ ہمارے گھر اسی جنت کا نمونہ ہوں جو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے بنائی تھی۔ یہ صرف ہمارے لئے سکون کی جنت نہیں ہوگی بلکہ ہمارے خاندانوں کے لئے ہوگی۔ ایک باپ یہ کہہ سکے گا کہ میری بیٹی کا گھر دیکھیں یہاں خوشیاں رہتی ہیں۔ اگر ہم رسول کریم ﷺ کا اتباع کریں گے تو یہ مقصد حاصل کر سکیں گے۔ ہم اپنے گھروں کو آپؐ کے گھروں جیسا بنا کے ان میں وہ جنت لے کر آئیں جو آپؐ کے گھر میں بستی تھی ایک تو وہ جنت تھی جہاں سے حضرت آدمؑ کو نکالا گیا مگر یہ وہ جنت ہوگی جہاں سے شیطان کو ہمیشہ کے لئے نکال کے پھینک دیا گیا۔

ایک بھی بچی ایسی نہ ہو جس کی آنکھوں میں آنسو ہوں۔ اپنے سسرال کی زیادتی سے چھپ چھپ کے روتی ہو۔ ایک بھی ماں باپ ایسے نہ ہوں جو راتوں کی نیند سو نہ سکتے ہوں کہ ہماری لختِ جگر کا کیا حال ہوگا اور ایک بھی بوڑھی ماں' بیوہ ایسی نہ ہو جس کو یہ سننا پڑے کہ اس گھر میں یا یہ رہے گی یا میں رہوں گی۔ یہ تو وہ رویے نہیں ہیں جو آنحضور ﷺ نے ہمیں سکھائے تھے۔

میرے بھائیو اور بہنو! اگر ہم تبدیلی لانا چاہتے ہیں اور دنیا کو ایک نمونہ دکھانا چاہتے ہیں کہ ہمارے گھر رسول کریم ﷺ کے گھروں کی طرح بنائے گئے ہیں۔ ایسے کہ آپؐ بھی دیکھیں تو فخر محسوس کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک خطبہ سے ایک اقتباس پیش کرتا ہوں جو میرے سارے بیان سے زیادہ مؤثر ہے۔

"ہر احمدی کو جو حقیقی مسلمان ہے ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے کہ شادی بیاہ ایک ایسا bond (معاہدہ) ہے، ایک ایسا کام ہے جو ایک لحاظ سے دینی فریضہ بن جاتا ہے اور بیویوں اور اس کے رحمی رشتوں کے حقوق ادا کرنے بہت ضروری ہیں۔ مردوں کی طرف سے بھی اور لڑکی والوں اور لڑکی کی طرف سے بھی۔ پس اگر یہ چیز یہ احساس شادی کرنے والے جوڑوں میں پیدا ہو جائے بلکہ ہر شخص میں، دونوں طرف کے سسرالیوں میں بھی تو گھریلو زندگیاں محبت اور پیار اور امن کے گہوارے بن جاتی ہیں"۔ (خطبہ نکاح 18 جون 2011ء بمقام بیت السبوح فرانکفرٹ جرمنی)

دل اور آنکھ کی پاکیزگی

امۃ الباری ناصر۔امریکہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:

"دِل پاک نہیں ہو سکتا جب تک آنکھ پاک نہ ہو۔"

(تریاق القلوب، روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 164-165)

آنحضور ﷺ کی بعثت کے وقت کے معاشرہ کی عکاس عربی شاعری پڑھ سکیں تو اندازہ ہو کہ آنکھوں کو پاکیزگی کا درس دینا کتنا بڑا انقلاب تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں اور عورتوں کو یہ سکھانے کا ارشاد فرمایا کہ:

يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ

(النور:31)

ترجمہ: اپنی نگاہ نیچی رکھا کریں۔

غضِّ بصر سے مراد اپنی نظر کو ہر اس چیز سے روکنا ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے۔ (تفسیر الطبری جلد 18 صفحہ 116)

اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس میں نظر اُٹھانے اور نظر جھکانے کے آداب، اثرات، خطرات سب کچھ واضح کیا ہے۔ نگاہ کا غلط استعمال بہت سارے فتنوں اور آفتوں کی بنیاد بنتا ہے۔ مرد و عورت کے باہمی تعلقات کی ابتداء دونوں کی نظریں ملنے سے ہوتی ہے اور یہ ہوتا ہے کہ جب کسی پر نظر پڑتی ہے تو خواہ دوسرے کی نظر نیچی ہو تب بھی اس پر اثر پڑ جاتا ہے۔ بد نظر سے ہی دل میں تمام قسم کے بد خیالات و تصورات جاگتے ہیں۔ انسان کے دل میں حرکت پیدا ہوتی ہے اور طبیعت لذت یابی پر مائل ہو جاتی ہے۔ جس کے بھیانک نتائج کسی کی نظر سے اوجھل نہیں ہیں۔ نفس کے خالق سے بڑھ کر علم النّفس کی باریکیاں کوئی نہیں جان سکتا۔ اس نے آنکھوں میں لذّت لینے کی صلاحیت رکھی اور پھر اسے جائز حدود میں رکھنے کا حکم دیا تا کہ اجر عظیم سے نوازے۔ آنکھیں نیچی رکھو کہہ کر وہ دروازہ بند کر دیا جہاں سے خرابیاں دَر آتی ہیں۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بد نظری کے حوالے سے ارشاد فرمایا: اَلنَّظْرَۃُ سَھْمٌ مَّسْمُومٌ مِنْ سِھَامِ اِبْلِیسَ مَنْ تَرَکَھَا مِنْ مَخَافَتِی أَبْدَلْتہ إِيمَانًا يجِدُ حَلَاوَتَہٗ فِی قَلْبِہٖ۔

(المنذری، عبدالعظیم، الترغیب والترھیب، بیروت، دارالکتب العلمیہ، 1417ھ، جلد3، صفحہ 153)

جب کسی مسلمان کی کسی عورت کی خوبصورتی پر نگاہ پڑتی ہے اور وہ غضِ بصر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ایسی عبادت کی توفیق دیتا ہے جس کی حلاوت وہ محسوس کرتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ تمہاری نگاہیں اچانک پڑنے والی نظر کی پیروی نہ کریں۔ کیونکہ اچانک پڑنے والی نظر معاف ہے۔ لیکن اس کے بعد دیکھنا معاف نہیں۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے "اچانک نظر پڑ جانے" کے بارہ میں دریافت کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا "اِصْرِفْ بَصَرَکَ" اپنی نگاہ ہٹالو۔

(ابو داؤد کتاب النکاح باب فی ما یؤمر بہ من غض البصر)

آنحضرت ﷺ نے راستہ کے حق کے بارے میں وضاحت فرمائی: راستوں پر مجلسیں لگانے سے بچو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ہمیں رستوں میں مجلسیں لگانے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر رستے کا حق ادا کرو۔ انہوں نے عرض کی کہ اس کا کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہر آنے جانے والے کے سلام کا جواب دو، غَضِ بصر کرو، راستہ دریافت کرنے والے کی رہنمائی کرو، معروف باتوں کا حکم دو اور ناپسندیدہ باتوں سے روکو۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 61 مطبوعہ بیروت)

ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: آگ اس آنکھ پر حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیدار رہی اور آگ اس آنکھ پر حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی خشیت کی وجہ سے آنسو بہاتی ہے۔ آگ اس آنکھ پر بھی حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء کو دیکھنے کی بجائے جھک جاتی ہے اور اس آنکھ پر بھی حرام ہے جو اللہ عزّوجل کی راہ میں پھوڑ دی گئی ہو۔

(سنن دارمی، کتاب الجہاد، باب فی الذی یسھر فی سبیل اللہ حارساً)

حضور اکرم ﷺ کے بارے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تیز رفتار کوئی نہیں دیکھا ایسے لگتا تھا کہ زمین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے لپٹتی جارہی ہے۔ ہم ساتھ چل کر تھک جاتے مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر تھکاوٹ کا کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گردن اکڑا کر نہ چلتے بلکہ نظریں نیچی رکھتے تھے۔

(ترمذی 42)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فضل (بن عباس) رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھے تو خَثْعَمْ قبیلہ کی ایک عورت آئی۔ فضل اسے دیکھنے لگ پڑے اور وہ فضل کو دیکھنے لگ گئی۔ تو اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فضل کا چہرہ دوسری طرف موڑ دیا۔

(بخاری کتاب الحج باب وجوب الحج و فضله)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں: اللہ تعالیٰ کی قسم! بیعت کرتے وقت آپؐ کے ہاتھ نے کسی عورت کے ہاتھ کو مَس نہیں کیا، آپ ان کو صرف اپنے کلام سے بیعت کرتے تھے۔

(صحيح بخاری، كتاب التفسير، سورة الممتحنة، باب اذا جاء كم المؤمنات مهاجرات، 350/3، الحديث: 4891)

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَاتِ (صحیح بخاری) اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ غفور اور رحیم ہے۔ اچانک نظر پڑنا یا نیت کے ساتھ جان بوجھ کر دیکھنے میں فرق ہے۔ اللہ کے خوف سے جھکی رہنے والی آنکھوں والے مطہر و مقدس وجود پر لاکھوں درود و سلام۔

کوئی اس پاک سے جو دل لگاوے
کرے پاک آپ کو تب اس کو پاوے

(درثمین)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنے آقا و مطاع کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے متبعین کو غض بصر کے قرآنی حکم پر عمل کی تلقین فرمائی اور خود عمل کر کے دکھایا۔ فرماتے ہیں:

"مومن کو نہیں چاہیے کہ دریدہ دہن بنے یا بے محابا اپنی آنکھ کو ہر طرف اٹھائے پھرے، بلکہ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ (النور:31) پر عمل کر کے نظر کو نیچی رکھنا چاہیے اور بدنظری کے اسباب سے بچنا چاہیے۔"

(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 533)

"ایمانداروں کو جو مرد ہیں کہہ دے کہ آنکھوں کو نامحرم عورتوں کے دیکھنے سے بچائے رکھیں اور ایسی عورتوں کو کھلے طور سے نہ دیکھیں جو شہوت کا محل ہو سکتی ہیں۔" (اب اس میں ایسی عورتیں بھی ہیں جو پردہ میں نہیں ہوتیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ جو عورت پردے میں نہیں ہے اس کو دیکھنے کی اجازت ہے بلکہ ان کو بھی دیکھنے سے بچیں)۔ "اور ایسے موقعوں پر خوابیدہ نگاہ کی عادت پکڑیں اور اپنے ستر کی جگہ کو جس طرح ممکن ہو بچاویں۔ ایسا ہی کانوں کو نامحرموں سے بچاویں یعنی بیگانہ عورتوں کے گانے بجانے اور خوش الحانی کی آوازیں نہ سنے، ان کے حسن کے قصے نہ سنے۔ یہ طریق پاک نظر اور پاک دل رہنے کے لئے عمدہ طریق ہے۔"

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب، صفحہ 100 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام، جلد سوم، صفحہ 440)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے غضِ بصر اور پردہ کی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"خدا تعالیٰ نے خلق احصان یعنی عفّت کے حاصل کرنے کے لئے صرف اعلیٰ تعلیم ہی نہیں فرمائی بلکہ انسان کو پاک دامن رہنے کے لئے پانچ علاج بھی بتلا دیے ہیں۔ یعنی یہ کہ اپنی آنکھوں کو نامحرم پر نظر ڈالنے سے بچانا، کانوں کو نامحرموں کی آواز سننے سے بچانا، نامحرموں کے قصے نہ سننا، اور ایسی تمام تقریبوں سے جن میں اس بدفعل کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو اپنے تئیں بچانا۔ اگر نکاح نہ ہو تو روزہ رکھنا وغیرہ۔

اس جگہ ہم بڑے دعویٰ کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ اعلیٰ تعلیم ان سب تدبیروں کے ساتھ جو قرآن شریف نے بیان فرمائی ہیں صرف اسلام ہی سے خاص ہے اور اس جگہ ایک نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے اور وہ یہ ہے کہ چونکہ انسان کی وہ طبعی حالت جو شہوات کا منبع ہے جس سے انسان بغیر کسی کامل تغیر کے الگ نہیں ہو سکتا یہی ہے کہ اس کے جذباتِ شہوت محل اور موقع پاکر جوش مارنے سے رہ نہیں سکتے یا یوں کہو کہ سخت خطرہ میں پڑ جاتے ہیں۔ اس لئے خدائے تعالیٰ نے ہمیں یہ تعلیم نہیں دی کہ ہم نامحرم عورتوں کو بلا تکلف دیکھ تو لیا کریں اور ان کی تمام زینتوں پر نظر ڈال لیں اور ان کے تمام انداز ناچنا وغیرہ مشاہدہ کرلیں لیکن پاک نظر سے دیکھیں اور نہ یہ تعلیم ہمیں دی ہے کہ ہم ان بیگانہ جوان عورتوں کا گانا بجانا سن لیں اور ان کے حسن کے قصے بھی سنا کریں لیکن پاک خیال سے سنیں بلکہ ہمیں تاکید ہے کہ ہم نامحرم عورتوں کو اور ان کی زینت کی جگہ کو ہرگز نہ دیکھیں۔ نہ پاک نظر سے اور نہ ناپاک نظر سے اور ان کی خوش الحانی کی آوازیں اور ان کے حسن کے قصے نہ سنیں۔ نہ پاک خیال سے اور نہ ناپاک خیال سے۔ بلکہ ہمیں چاہیے کہ ان کے سننے اور دیکھنے سے نفرت رکھیں جیسا کہ مردار سے تاٹھوکر نہ کھاویں۔ کیونکہ ضرور ہے کہ بے قیدی کی نظروں سے کسی وقت ٹھوکریں پیش آویں۔ سو چونکہ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہماری آنکھیں اور دل اور ہمارے خطرات سب پاک رہیں اس لئے اس نے یہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم فرمائی۔ اس میں کیا شک ہے کہ بے قیدی ٹھوکر کا موجب ہو جاتی ہے۔ اگر ہم ایک بھوکے کتے کے آگے نرم نرم روٹیاں رکھ دیں اور پھر امید رکھیں کہ اس کتے کے دل میں خیال تک ان روٹیوں کا نہ آوے تو ہم اپنے اس خیال میں غلطی پر ہیں۔ سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ نفسانی قویٰ کو پوشیدہ کارروائیوں کا موقع بھی نہ ملے اور ایسی کوئی بھی تقریب پیش نہ آوے جس سے بد خطرات جنبش کر سکیں ...

خوابیدہ نگاہ سے غیر محل پر نظر ڈالنے سے اپنے تئیں بچالینا اور دوسری جائز النظر چیزوں کو دیکھنا اس طریق کو عربی میں غضِّ بصر کہتے ہیں اور ہر ایک پرہیزگار جو اپنے دل کو پاک رکھنا چاہتا ہے اس کو نہیں چاہیے کہ حیوانوں کی طرح جس طرف چاہے بے محابا نظر اٹھا کر دیکھ لیا کرے بلکہ اس کے لئے اس تمدنی زندگی میں غضِّ بصر کی عادت ڈالنا ضروری ہے اور یہ وہ مبارک عادت ہے جس سے اس کی یہ طبعی حالت ایک بھاری خلق کے رنگ میں آجائے گی اور اس کی تمدنی ضرورت میں بھی فرق نہیں پڑے گا۔“

(اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن، جلد10، صفحہ 343-344)

حضرت اقدس علیہ السلام فارسی الاصل مغل تھے آنکھیں بڑی بڑی اور پپوٹے بھاری تھے۔

”آپ کی آنکھوں کی سیاہی، سیاہی مائل شربتی رنگ کی تھی اور آنکھیں بڑی بڑی تھیں مگر پپوٹے اس وضع کے تھے کہ سوائے اس وقت کے جب آپ ان کو خاص طور پر کھولیں ہمیشہ قدرتی غض بصر کے رنگ میں رہتی تھیں بلکہ جب مخاطب ہو کر بھی کلام فرماتے تھے تو آنکھیں نیچی ہی رہتی تھیں۔ اسی طرح جب مردانہ مجالس میں بھی تشریف لے جاتے تو بھی اکثر ہر وقت نظر نیچے ہی رہتی تھی۔ گھر میں بھی بیٹھتے تو اکثر آپ کو یہ نہ معلوم ہوتا کہ اس مکان میں اور کون کون بیٹھا ہے۔“

(سیرت المہدی جلد2 صفحہ 414)

ایک دفعہ حضرت صاحب مع چند خدام کے فوٹو کھنچوانے لگے تو فوٹو گرافر آپ سے عرض کرتا تھا کہ حضور ذرا آنکھیں کھول کر رکھیں ورنہ تصویر اچھی نہیں آئے گی اور آپ نے اس کے کہنے پر ایک دفعہ تکلف کے ساتھ آنکھوں کو کچھ زیادہ کھولا بھی مگر وہ پھر اسی طرح نیم بند ہو گئیں۔

(سیرت المہدی حصہ دوم صفحہ 364 روایت نمبر 407)

حضرت اقدس علیہ السلام نے حضرت شیخ غلام نبی صاحب سیٹھیؓ کے بعض سوالات کے جواب میں دست مبارک سے خط لکھا جس میں ایک فقرہ ہے ”بیگانہ عورتوں سے بچنے کے لئے آنکھوں کو خوابیدہ رکھنا اور کھول کر نظر نہ ڈالنا کافی ہے۔“ اس پر صاحبزادہ مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ نے سیر حاصل تبصرہ کیا ہے فرماتے ہیں۔

ایک اصولی بات اس خط میں موجودہ زمانہ میں بے پردہ عورتوں سے ملنے جلنے کے متعلق بھی پائی جاتی ہے اور وہ یہ کہ اس زمانہ میں جو بے پردہ عورتیں کثرت کے ساتھ باہر پھرتی ہوئی نظر آتی ہیں اور جن سے نظر کو مطلقاً بچانا قریباً قریباً محال ہے اور بعض صورتوں میں بے پردہ عورتوں کے ساتھ انسان کو ملاقات بھی کرنی پڑ جاتی ہے اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ ایسی غیر محرم عورتوں کے سامنے آتے ہوئے انسان کو یہ احتیاط کر لینی کافی ہے کہ کھول کر نظر نہ ڈالے اور اپنی آنکھوں کو خوابیدہ رکھے اور یہ نہیں کہ ان کے سامنے بالکل ہی نہ آئے۔ کیونکہ بعض عورتوں میں یہ بھی ایک حالات کی مجبوری ہے ہاں آدمی کو چاہیے کہ خدا سے دعا کرتا رہے کہ وہ اسے ہر قسم کے فتنے سے محفوظ رکھے۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ میں بچپن میں دیکھتا تھا کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام گھر میں کسی ایسی عورت کے ساتھ بات کرنے لگتے تھے جو غیر محرم ہوتی تھی اور وہ آپ سے پردہ نہیں کرتی تھی تو آپ کی آنکھیں قریباً بند سی ہوتی تھیں اور مجھے یاد ہے کہ میں اس زمانہ میں دل میں تعجب کیا کرتا تھا کہ حضرت صاحب اس طرح آنکھوں کو بند کیوں رکھتے ہیں۔ لیکن بڑے ہو کر سمجھ آئی کہ دراصل وہ اسی حکمت سے تھا۔“

(سیرت المہدی حصہ دوم صفحہ 401-402 روایت نمبر 442)

حضرت اقدس علیہ السلام گھر کی خواتین کے ساتھ رتھ میں سفر فرماتے تو حضرت بھائی عبدالرحمٰن قادیانی رضی اللہ عنہ کو انتظام وغیرہ کے لئے ساتھ رکھتے۔ جو پردے کا لحاظ رکھنے کے لئے منہ دوسری طرف کر کے کھڑے ہو جاتے ایک دن حضور علیہ السلام نے فرمایا:

”میاں عبدالرحمٰن! یوں تکلف کر کے الٹا کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں۔ سفروں میں نہ اتنا سخت پردہ کرنے کا حکم ہے اور نہ ہی اس تکلف کی ضرورت۔ اَلدِّیْنُ یُسْرٌ اور جس طرح عورتوں کو پردہ کا حکم ہے اسی طرح مردوں کو بھی غض بصر کر کے پردہ کی تاکید ہے آپ بے تکلف سیدھے کھڑے ہوا کریں۔ چنانچہ اس کے بعد پھر میں ہمیشہ سیدھا کھڑا ہوا کرتا تھا برعایت پردہ۔ بعض بیگمات کی گودی میں بچے ہوا کرتے تھے۔ گاڑی سے اترتے وقت ان کے اٹھانے میں بھی میں بہت حد تک تکلف کیا کرتا تھا مگر اس سے بھی حضور نے روک دیا اور میں بچوں کو محتاط طریق سے بیگمات کی گودیوں میں سے بسہولت لے دے لیا کرتا تھا۔

(سیرت المہدی جلد2 صفحہ 384-385)

آپ علیہ السلام جب کچہری سے واپس تشریف لاتے تھے تو دروازہ میں داخل ہونے کے بعد دروازہ کو پیچھے مڑ کر بند نہیں کرتے تھے تاکہ گلی میں اچانک کسی نامحرم عورت پر نظر نہ پڑے بلکہ دروازہ میں داخل ہوتے ہی دونوں ہاتھ پیچھے کر کے پہلے دروازہ بند کر لیتے تھے اور پھر پیچھے مڑ کر زنجیر لگایا کرتے تھے۔“

(حیات طیبہ از شیخ عبدالقادر سابق سوداگر مل، صفحہ 20)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم ان پیاری ہستیوں کی پیروی میں غضّ بصر کے حکم کی اطاعت کرنے والے ہوں۔ آمین اَللّٰھُمَّ آمین۔

قیامِ پاکستان کے ڈیڑھ سال بعد کا احوال

یہ نادر ونایاب نظم پاکستان کے مشہور شاعر اور "شاہنامہ اسلام" کے مصنف جناب حفیظ جالندھری کی ہے۔ جو آپ نے انجمن حمایتِ اسلام کے سالانہ جلسہ میں پاکستان کے گورنر جنرل جناب خواجہ ناظم الدین کے زیرِ صدارت پڑھی تھی۔۔ اِس نظم کا پسِ منظر یہ ہے۔ کہ قیامِ پاکستان کے معاًبعد ہی پنجاب میں حصولِ اقتدار کی جنگ شروع ہو گئی تھی۔ صاحبِ اقتدار اپنے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ صوبہ کے مسائل اور ناگفتہ بہ حالات کو نظر انداز کر کے اقتدار اور وزارتیں حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن حربہ استعمال کر رہے تھے۔ اور ایک دوسرے کو گرانے کے لئے سازشوں میں مصروف تھے۔ جناب حفیظ جالندھری نے اپنی یہ نظم اپنی مخصوص آواز میں پڑھ کر سنائی تھی ۔ اور حاضرین سے غیر معمولی داد حاصل کی تھی۔

شریفانہ اشارہ

(یکم جنوری 1949ء)

یوں تو ہم کہنے کو سب اسلام کے فرزند ہیں
میں فقط اُن سے مخاطب ہوں جو غیرت مند ہیں

با حیا ماؤں نے پالا ہے جنہیں آغوش میں
اُن کی غیرت کو میں لانا چاہتا ہوں جوش میں

اے بزرگانِ وطن ، اے نوجوانانِ وطن
اے محبانِ وطن ، اے پاسبانانِ وطن

ہے کہ جس دستِ لیاقت سے ہے حسن انتظام
مرکزی قصرِ وزارت کے بزرگانِ کِرام

قبضۂ قُدرت میں ہے جن کے زِمامِ اختیار
صاحبانِ اِقتدار ، اے صاحبانِ اِقتدار

اے کہ جن کے حکم کی تعمیل ہم پر فرض ہے
کان سے بہرے نہ ہوں تو آپ سے اِک عرض ہے

خاص کر اے ایکسی لینسی آپ سے ہے یہ خطاب
آپ ہیں سرتاجِ ملت آپ ہیں عالی جناب

قائدِ اعظم کے ہمراز و رفیق و جانشیں
آپ ہیں فضلِ خدا سے ملک و دولت کے امیں

آپ کی یہ بردباری ، یہ فقیرانہ مزاج
آپ کی بے نفس خدمت تختِ جمہوری کا تاج

ناظم الدیں آپ کو اپنی دیانت کی قسم
اس شریفانہ تبسّم زا متانت کی قسم

کچھ توجہ کیجئے پنجاب کے حالات پر
کیجئے اب اعتماد اپنی گرامی ذات پر

بن رہا ہے خطۂ فردوس گھر زنبور کا
کچھ تدارک کیجئے رِستے ہوئے ناسور کا

میں کوئی واعظ نہیں ، مفُتی نہیں ، قاضی نہیں
ہاں مگر اِس صورتِ حالات سے راضی نہیں

جو تماشا ہو رہا ہے آج کل پنجاب میں
آہ یہ تعبیر پوشیدہ تھی کِس کے خواب میں؟

بجلیوں کے رحم پر خرمن ہے اب دہقان کا
صورتِ حالات سے ہیں آپ شاید بے خبر
وہ شریف اِنساں، کیا تھا جن کا ہم نے اِنتخاب
خدمتِ قومی کا جھانسہ دے کے، ایم ایل اے، بنے
دِن دہاڑے لُوٹ لیتے ہیں یہ گھر یہ کترے یہ چور
ہم نے یہ طُرّے چنے تھے لیگ کے ارشاد پر
ایک طرف بیرونِ در دشمن کھڑے ہیں تاک میں
اِک طرف ہے مِلّتِ مظلوم بحرِ کارزار
صبر اب ممکن نہیں ہے صبر کی حد ہو گئی
ہم اگر خود روک دیں تو آپ کو پہنچے گا رنج
میرے لب پر یہ گزارش قوم کی آواز ہے
کر رہا ہوں آپ سے اے ایکسی لینسی التماس
تابکے کھدتی ہوئی بنیاد کو دیکھیں گے آپ
آپ کے پنجاب میں یہ کھیل کھیلا جائے گا
تاب پنجابی مسلماں کی نہیں ہے آہ کی
ضابطہ موجود ہو تو کچھ خُدارا کیجیے

یہ تصور تو نہ تھا تشکیلِ پاکستان کا
کیوں علاج اس کا نہیں ہوتا کسی کو کیا خبر
ہے انہیں کے ہاتھ سے پنجاب کی مٹی خراب
بیسوا دیکھی وزارت پیشہ وَر دلّے بنے
میل دانتوں پر نہ چھوڑیں گے یہ ڈاکو سینہ زور
لیگ خود ہی سر نگوں ہے آج اس اُفتاد
اِک طرف یہ بدمعاشی ہے کہ دَم ہے ناک میں
اِک طرف دامانِ ننگ و آبرو ہے تار تار
روکیے اِس سرقۂ بالجبر کی حد ہو گئی
سندھ، بنگال اور سرحد بھی ہوں شاید شکوہ سنج
بعد اِس کے صورِ اسرافیل کا انداز ہے
ہے یہی پنجاب پاکستان کی محکم اساس
تابکے اس دورِ استبداد کو دیکھیں گے آپ
تابکے اس دور خرمستی کو جھیلا جائے گا
دَم بخود ہے ضبط سے اُمّتِ رسول اللہ کی
اِن شریفوں کو شریفانہ اِشارہ کیجیے

(قندیل، یکم فروری 1949ء)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو 2/ اگست 2023ء کو پیاری سی بیٹی سے نوازا ہے جو وقفِ نَو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچی کا نام 'مریم صدیقہ' عطا فرمایا ہے۔ نومولود لیفٹیننٹ محمد اسلم قریشی مرحوم کی پوتی اور چودھری بشارت احمد بقاپوری کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی سے نوازتے ہوئے نیک، خادمۂ دین، والدین کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک اور نیک قسمت بنائے، آمین۔ (آنسہ محمود بقاپوری اہلیہ محمود اسلم قمر)

تبصرہ کتاب، تِشنہ لبی

مجموعۂ کلام عبد الشکور شاکر۔ کلیو لینڈ، اوہائیو

والدہ مرحومہ کے نغماتِ صُبح گاہی نے صغیر سنی میں شعر کی شیرینی اور نغمگی سے روشناس کرا دیا۔ رف کاغذوں کی سوئی دھاگے سے سِلی ہوئی ڈائری کچی عمر کے پسندیدہ اشعار سمیٹے ہوئے دل میں کہیں پڑی رہی حساس دل نے جو اشک پروئے اشعار میں ڈھل ڈھل کر خود بخود رقم ہوتے رہے۔ اور ایک دن وہ 'عظمتِ تشنہ لبی' بن گئی۔ جس میں دن رات کے آگے پیچھے دوڑتے رہنے سے شکستگی اور تجربات و حوادث سے شعور کی پختگی کے اثرات نمایاں ہیں۔ ڈاک سے کتاب ملنے پر ہاتھ میں لے کر پڑھنے کا لطف لینے کے خیال سے خوب صورت رنگین سرورق دیکھتے ہوئے کتاب کھولی اور پھر اس میں ڈوب گئی۔ ابتدا میں شعرائے کرام کے جو تبصرے پیش کئے گئے ہیں سیر حاصل اور متأثر کرنے والے ہیں۔ جن کی موجودگی میں مجھ جیسی طالب علم کا اظہار خیال غیر ضروری لگتا ہے۔ ملاحظہ فرمایئے:

مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد

کمال تو یہ ہے کہ برسوں سے انگریزی معاشرے اور ماحول میں رہنے والا کوئی شاعر اردو کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنائے رکھے اور اپنی سخنوری میں صرف تفحّصِ الفاظ سے کام نہ لے بلکہ معنوی بلاغت کو بھی اجاگر کرتا چلا جائے۔ جی ہاں ہمارے عبد الشکور شاکر صاحب ایسے ہی باکمال شاعر ہیں۔ وہ رہتے کلیو لینڈ امریکہ میں ہیں لیکن ان کا پختہ اور پُر مغز کلام آپ کو ان کی کتاب 'عظمتِ تشنہ لبی' میں اپنی پوری آب و تاب اور جگمگاہٹ کے ساتھ جلوہ ریز دکھائی دیتا ہے اور اس میں کسی کی فُرقت کے سائے بھی جھلملاتے ہیں۔ آپ کے کلام بلاغت نظام میں پُختہ گوئی، شُستگی، قُدرتِ کلام، موزونیت، حساسیّت، غرضیکہ انسانی جذبات کی عکّاسی ہر شعر میں کسی نہ کسی نفسیاتی نکتے کی ترجمانی کرتے نظر آئے گی جو قارئین کو اُن کے حُسنِ کلام کا قائل اور اپنے سحر کا دیوانہ بنالے گی۔ ہمارے اس شاعر کے ہاں تراکیب اور جدّت فارسیت کا آنچل لے کر اپنی حسین اور سُندر صورت میں جلوہ زن ہیں۔ کُملاتے دیپ، کمالِ سوختگی، شجرِ کُہنہ خُو، عظمتِ تشنہ لبی، رُود بارِ اِمکاں وغیرہ۔ جنابِ عبد الشکور شاکر کی سخنوری دِل و دماغ میں کتابِ شاعری کے سارے پَرت کھولتی ہے۔ اپنے حرف حرف میں بولتی ہے۔ اس کتاب کا نام ''عظمتِ تشنہ لبی'' تاریخ میں اُن کاظمین کی پیاس اور عظمت کا پَرت بھی سنہرے الفاظ میں لکھتی ہے یعنی،

قافلۂ حسین آتا ہے   کربلا کربلا پہ واری ہے

مکرم طفیل عامر (محمد طُفیل سندھو۔ لندن)

اس خُوب صُورت نادیدہ شخصیت کی بابت کہنے کو بہت کچھ ذہن میں ہے۔ مگر جب محبت ہو جائے تو پھر کہنے کو باقی رہ کیا جاتا ہے۔ قِصّہ مختصر آپ ایک صاحبِ علم اور دانا بزُرگ ہیں۔ مولا کریم آپ کو صحت و سلامتی کے ساتھ خوش رکھے اور کبھی محتاج نہ کرے۔ آمین ثم آمین۔ باقی رہے نام اللہ کا۔

مکرم ڈاکٹر طارق احمد باجوہ۔ لندن

اپنی زبان اور لب و لہجے سے اہلِ زبان لگتے ہیں اور ان کی شاعری اس کی تصدیق کرتی ہے۔ جگہ جگہ فارسی کے مناسب الفاظ اور برجستہ محاوروں کے استعمال نے ان کے اشعار کو خوبصورت بنا دیا ہے اور پڑھنے والا لطف اندوز ہوئے بنا رہ نہیں سکتا۔ غزل اور نظم دونوں میں اپنے جذبات کا بے ساختہ اظہار ان کے سچے جذبوں کی عکاسی کرتا نظر آتا ہے۔ ان کی شاعری ان کے اندرونی جذبوں کا بے ساختہ اظہار ہے اور پڑھنے والے کو اپنے ساتھ جذبات میں بہا کر لے جاتا ہے۔ ایک عرصہ سے شاعری کرنے کے باوجود انہوں نے محدود لکھا ہے اور جو لکھا ہے خوب لکھا ہے۔ حمد و نعت، نظم کے مختلف مضامین اور خصوصاً اپنے امام سے محبّت کا بے ساختہ اور برملا اظہار اُن کے کلام میں نمایاں نظر آتے ہیں۔ اُن کا کلام کتابی شکل میں بہت پہلے آجانا چاہئے تھا لیکن ان کی طبیعت میں جو منکسر المزاجی ہے شاید اسی وجہ سے اس طرف توجہ نہیں ہوئی۔ لیکن ان کے کلام کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ کلام بہت پہلے چھپ جانا چاہئے تھا۔ خیر   دیر آید درست آید

غرض جیسے ان کی گفتگو سُن کر ان کی زبان کی شیرینی کا احساس ہوتا ہے اسی طرح ان کی شاعری کو پڑھ کر دیر تک زبان پر شیرینی کا احساس غالب رہتا ہے۔ ان کے کلام میں روایتی شاعری اور جدّت پسندی کا خوبصورت امتزاج پایا جاتا ہے جس کے باعث قاری بے مزہ نہیں ہوتا۔

مکرّم اسحاق ساجد۔ جرمنی

جناب عبد الشکور شاکر صاحب کی شاعری ہر خاص و عام قاری کو پسند آنے کا سبب یہی ہے کہ وہ ایک اچھے اور سچے شاعر ہیں۔ سنجیدگی و شائستگی اعلیٰ ظرفی و کشادہ دلی اُن کے مزاج کا ایک خاص حصہ ہے۔ آپ اپنے کلام میں کسی مخصوص مکتب فکر سے وابستگی کا احساس نہیں دلاتے بلکہ آپ کا کلام بہت سادہ اور دل میں اُترنے والا کلام

ہے۔ محترم عبد الشکور شاکر صاحب اس دور کے اُن منفرد شاعروں میں شمار ہوتے ہیں جن کے قلم میں توانائی اور اس کی نزاکتیں پوشیدہ ہیں۔ آپ نے شاعری کو اظہار کا ذریعہ بنایا ہے جو معتبر بھی ہے اور مستند بھی۔ اُن کی شاعری کی بنیادی خصوصیت اُن کے لہجے کی صفائی اور مقصدیت ہے۔ ان کے اشعار مقصدیت کے سانچے میں ڈھلنے کے باوجود لب و لہجے کی انفرادیت کے علمبردار ہیں۔ عبد الشکور شاکر صاحب خالص غزل کے شاعر ہیں اگرچہ چند نظمیں بھی لکھی ہیں۔ آپ کی نظموں میں بہار آفرین تازگی کے ساتھ روایت کی خوشبو کا احساس بھی نمایاں ہے۔ ان کی شاعری میں یہ وصف روایت اور کلاسیکیّت کے لطیف امتزاج کے سبب آیا۔ عبد الشکور شاکر صاحب اپنے محبوب کے وصل کی تمنا کی اپنے دل میں پرورش نہیں کرتے بلکہ وہ ایک پاکیزہ تصورات کی دنیا میں اطمینان قلب کے ساتھ بسر اوقات کرنے میں بہتری جانتے ہیں ۔ ہجر کے کرب ناک لمحوں میں اُنہیں جینے کا مزہ آتا ہے، یہ میں نے ان کے اشعار سے محسوس کیا ہے۔ میں یہ بات بلا خوف تردید کہہ سکتا ہوں کہ عبد الشکور شاکر صاحب ایک قابلِ قدر شاعر تو ہیں ہی، ایک عظیم انسان بھی ہیں۔ آپ عہد حاضر کے قابل ذکر شعراء میں شمار کئے جانے کے لائق ہیں۔ آپ زبان و بیان پر قدرت رکھنے کے ساتھ استادانہ گرفت بھی رکھتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر منوّر احمد کنڈے، ٹلفورڈ، انگلینڈ

شاعری و شعرا کی قدر و عظمت تمام عالم میں ہمیشہ بیان ہوتی رہے گی۔ سلطنتوں اور قوموں نے اہلِ سُخن کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ برِّ صغیر میں تو اہلِ ہنود شعرا کرام کو 'بھگوان' کہنے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ اس سے ہی شاعر کی منزلت کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔

اردو کی راجدھانیوں سے بہت دور، امریکہ کی اوہائیو سٹیٹ کے شہر کلیولینڈ میں جناب عبد الشکو شاکر صاحب شمعِ سُخن روشن کئے ہوئے ہیں جس کا نُور اب کلیولینڈ سے نکل کر اردو کی دیگر بستیوں کو منوّر کر رہا ہے۔ آپ ایک جادُو بیان سُخنور ہیں جنہیں ربِّ جلیل نے دلوں کو فتح کرنے کا ہُنر ودیعت فرمایا ہے۔

نمونہ کلام

حاملِ صدق و صفا کا ساتھ اور یہ مُشتِ خاک
ہے یہ مولا کی عطا اور اس کا ہی جُود و کرم

وُسعتِ قلب و نظر صُورتِ صحرا دیکھوں
عظمتِ تشنہ لبی ، بُوند کو پیالہ مانگا

ہے جسم سے جو الگ روح اضطراب میں ہے
وہ قصدِ واپسیں کرلے ہم ہار مانتے ہیں

ایک سکُوں کا لمحہ ہم سے کتنی قیمت مانگے
صبر کی ہے تلقین پہ دل بیتاب بنایا ہے

قطرہ قطرہ رُوح جو ٹپکے، اجل پیالہ بھر دے
موت حیات کے کھیل کو کیا خوں ناب بنایا ہے

پیاس بُجھے نہ پانی سے تو مایہ جل بے مایہ
ساگر جیسی آنکھوں کو بے آب بنایا ہے

لوحِ زمیں پہ ثبت، نقوشِ عظمتِ انساں دیکھ رہا ہوں
گویا اپنی ہی پرچھائیاں، دیدۂ حیراں دیکھ رہا ہوں

دل محبت میں یوں زنجیر ہوا، ساتھ اس کا میری تقدیر ہوُا
ایک چہرہ پسِ موسمِ وصل، دل کے آئینے میں تصویر ہوُا

آخر میں جناب منوّر احمد کنڈے کی زبان میں دعا ہے:

دِل سے دُعا ہے زورِ قلم اور بھی بڑھے
ان کو متاعِ فکر کے ملتے رہیں صلے
صبر و رضا کی چادریں ہوتی رہیں عطا
"عبدالشکور" حامی و ناصر رہے خدا

(تبصرہ، ا۔ب۔ن)

اپنے مولیٰ کے دامن کو بس تھام لیں

طاہرہ زرتشت نازؔ

ایک مدت ہوئی ظلم اور جَور سے
اپنے ہی دیس میں جینا دوبھر ہوُا

رفتہ رفتہ یُونہی ظلم بڑھتا گیا
دائرہ تنگ سے تنگ ہوتا گیا

پانچوں ارکانِ اسلام کے فرض سے
ظلم کی راہ سے ہم کو روکا گیا

سانس بھی اب توسینوں میں گھٹنے لگا
ہاتھ سے دامنِ صبر چھٹنے لگا

عید کے دن جو قدغن لگائی گئی
اِک قیامت نئی ہم پہ ڈھائی گئی

مرحلے رہ میں مشکل کڑے اور ہیں
آنے والے مگر اب نئے دور ہیں

اِستقامت ہی اس کے لئے شرط ہے
وقتِ صبر و تحمل ہے اور ضبط ہے

صبر سے نفس اپنے کو قرباں کریں
صدق سے پورے مولا کے فرماں کریں

ہم کو ہے حکم تقویٰ سے ہم کام لیں
صبر وطاعت کا آپس میں پیغام دیں

جو کہا اپنے آقا نے سب مان لیں
عید کا جو ہے مقصد وہ پہچان لیں

آج قربان گاہوں پہ دل ڈال کر
آنسوؤں سے یہ تر سجدہ گاہیں کریں

دل کی حالت پہ ہر دم ہے اُس کی نظر
اِنہی قربانیوں کا وہ دے گا اجر

گوشت اور خون اس تک پہنچتا نہیں
نیّتوں کا وہ دے گا اجر بالیقیں

دیکھنا تُم ! وہ دن اب بھلے آئیں گے
حمد کے گیت گائیں گے مُسکائیں گے

ہم نے دیکھے کئی بار منظر حسیں
اس کی رحمت کے بادل قریں تر قریں

حَبس جب نازؔ حد سے زیادہ بڑھے
رحمتوں کی اُسی وقت بارش پڑے

صبر کا وقت ہے صبر سے کام لیں
اپنے مولیٰ کے دامن کو بس تھام لیں

جماعت احمدیہ امریکہ کی خبریں

نیشنل حفظ القرآن کیمپ، امریکہ
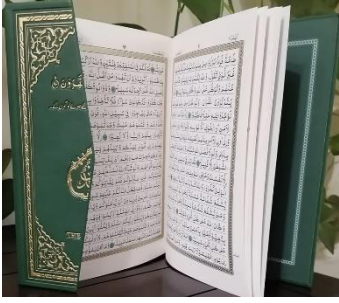
شعبہ تعلیم القرآن اور وقفِ عارضی، جماعتہائے متحدہ امریکہ کو 31جولائی تا 10 /اگست آٹھواں نیشنل حفظ القرآن کیمپ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تمام جماعتوں میں اس آن لائن کیمپ میں شمولیت کے لیے اساتذہ اور طلبا کے انتخاب اور کیمپ کے قواعد وضوابط پر مبنی معلومات بھجوائی گئیں۔ رجسٹریشن کے بعد ہر طالب علم کا امتحان لیا گیا اور اہلیت کی بنا پر کیمپ میں شمولیت کے لیے طلبا کا انتخاب عمل میں آیا۔ ان طلباء کا گزشتہ حفظ کیمپ میں یاد کئے گئے قرآن کریم کے حصوں کا ریکارڈ رکھا گیا تھا اس کو مدّ نظر رکھتے ہوئے ہر ایک کے لیے انفرادی طور پر نیا نصاب تجویز کیا گیا۔

کیمپ کے قواعد وضوابط:

1۔ یہ کیمپ 10 سے 15 سال کے بچے اور بچیوں کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔

2۔ ایسے بچے اور بچیاں اس کیمپ میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں جو صحیح تلفظ اور تجوید کے قواعد کے ساتھ روانی سے قرآن مجید پڑھ سکتے ہیں۔

3۔ طلباء سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے گھروں سے زوم ویڈیو کال کی اہلیت رکھتے ہوں۔ انہیں ایک کیمرہ والے کمپیوٹر کے علاوہ گھر میں پر سکون ماحول اور جگہ میسر ہو جہاں وہ یکسوئی کے ساتھ حفظ پر توجہ دے سکیں۔

4۔ رجسٹریشن کے بعد بذریعہ فون انٹرویو طلبا کی اہلیت و گزشتہ کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔

5۔ کلاسز روزانہ صبح 11 بجے (ایسٹرن وقت کے مطابق) سے شام 6 بجے تک جاری رہیں گی اور اس دوران وقفے بھی دیے جائیں گے۔ طلباء سے یہ بھی توقع کی جائے گی کہ وہ اپنے ہوم ورک پر روزانہ کیمپ کے دورانیہ کے علاوہ 2 گھنٹے اضافی خرچ کریں۔

6۔ طلباء کو ہوم ورک مکمل کرنے میں وقت کی پابندی کا خیال رکھنا ہو گا۔

7۔ طالب علم کے غیر سنجیدہ رویّہ کی وجہ سے اسے حفظ کلاس سے خارج کیا جا سکتا ہے۔

8۔ دلچسپی رکھنے والے طلباء 18 جون تک https://altaqwa.us/hifz-camp-registration پر رجسٹر ہوں۔

کیمپ شروع ہونے سے قبل کیمپ کے نگران، منتظمین، حفاظ، اساتذہ، بچوں کے والدین کی باہمی گفتگو کے لیے واٹس ایپ گروپ بنائے گئے اور ہر دن کی حاضری، کارکردگی اور گریڈ دیکھنے کے لیے آن لائن دستاویزات ترتیب دی گئیں جس سے بہت خوش اسلوبی سے سب کو ضروری معلومات سے باخبر رکھا گیا۔

کیمپ کا افتتاحی اجلاس:

31 جولائی 2023ء کو مکرم ساجد خان، اسسٹنٹ نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن و وقفِ عارضی کی صدارت میں افتتاحی اجلاس ہوُا جس میں تلاوتِ قرآن کریم سے کیمپ کا باقاعدہ آغاز ہوُا۔ منتظم کیمپ مکرم ناصر ملک نے حفظ کیمپ کے لیے منتخب شدہ طلباء کو مبارکباد دی اور کیمپ کے مقاصد اور طریقہ کار پر روشنی ڈالتے ہوئے ضروری ہدایات دیں۔ یہ بھی بتایا کہ حفاظ کی ٹیم کلاسز کے دوران طلباء کی گریڈنگ / نتائج پر کام کرے گی۔ منتظمین کی ٹیم نے اس اجلاس میں موجود والدین، طلباء، اساتذہ کے سوالوں کے جواب دیے۔ اجتماعی دعا کے بعد زوم ایڈمن کی معاونت سے طلباء، حفاظ قرآن کریم اور اساتذہ کو ان کے مقرر کردہ کمروں میں بھیج دیا گیا۔

شروع میں امریکہ کی 31 جماعتوں میں سے 107 بچے اور بچیوں نے اس کیمپ میں شمولیت کے لیے آمادگی ظاہر کی۔ لیکن بعض مجبوریوں کی وجہ سے یہ سب کیمپ میں شامل نہ ہو سکے اور ان میں سے 67 طلباء نے امسال کیمپ میں باقاعدہ حصہ لیا (29 بچے اور 38 بچیاں)۔ اس کیمپ میں ٹورانٹو، کینیڈا سے 2 بچوں نے شمولیت کی۔ شمولیت کے لحاظ سے ساؤتھ ورجینیا جماعت سرِفہرست ہے جہاں سے 11 بچے کیمپ میں شامل ہوئے۔ میری لینڈ جماعت سے 6، اور ہیوسٹن اور ڈیٹرائیٹ سے پانچ پانچ بچوں نے شرکت کی۔

ہر بچے کو یہ ٹارگٹ دیا گیا کہ اس نے اپنے ہی حفظ القرآن میں آگے بڑھنا ہے، اس کا دوسرے بچوں کے ساتھ کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ روزانہ بچے صبح حفاظ یا حافظات کے ساتھ 2 گھنٹے کی کلاس لیتے جس میں پہلے سے یاد کیا ہوُا سبق سناتے، اور نیا سبق لیتے۔ اس کا اندراج ساتھ ساتھ نتائج کی آن لائن دستاویزات میں ہو تا رہتا جہاں دن میں دوسری

کلاسز کے اساتذہ بھی بچوں کی کارکردگی، حاضری اور ہوم ورک دیکھ سکتے تھے۔ نصاب کے سات درجے یا معیار بنائے گئے تھے۔ ہر طالب علم کے لیے یہ موقع تھا کہ وہ ایک درجہ کا نصاب مکمل کر کے دوسرے درجہ پہ جا سکتا تھا جس سے بچوں کو زیادہ سے زیادہ حفظ کرنے کی تحریک اور حوصلہ افزائی ملتی رہی۔

بچوں کی کلاس کا تعین کرنے اور نتائج یا گریڈنگ میں ان چار چیزوں میں بچوں کی کارکردگی کا خیال رکھا گیا:

1. نصاب میں سے کیمپ سے پہلے قرآن کریم کی حفظ کی ہوئی سورتیں، دعائیں یا آیات
2. قرآن کریم کی وہ سورتیں یا آیات جن کے حفظ میں روانی اور بہتری کی ضرورت تھی
3. نصاب کے وہ حصے جو ابھی حفظ نہیں کیے گئے تھے
4. اور نصاب کے وہ حصے جو اس کیمپ کے دوران مکمل طور پر حفظ کیے گئے۔

2023 NHQC Syllabus

LEVEL	CONTENT (Chapter:Verses)						
I	Ch. 1, 114-95 V. 2:256, 2:1-17						
II	Ch. 1, 114-95 V. 2:256, 2:1-17	Ch. 94-87 V. 2:41-47, 2:285-287					
III	Ch. 1, 114-95 V. 2:256, 2:1-17	Ch. 94-87 V. 2:41-47, 2:285-287	Ch. 86-78 V. 3:103-105, 3:191-195				
IV	Ch. 1, 114-95 V. 2:256, 2:1-17	Ch. 94-87 V. 2:41-47, 2:285-287	Ch. 86-78 V. 3:103-105, 3:191-195	Ch. 77-72, 62 V. 3:131-137, 14:39-42			
V	Ch. 1, 114-95 V. 2:256, 2:1-17	Ch. 94-87 V. 2:41-47, 2:285-287	Ch. 86-78 V. 3:103-105, 3:191-195	Ch. 77-72, 62 V. 3:131-137, 14:39-42	Ch. 71-67, 61, 55 V. 17:79-85, 24:55-58		
VI	Ch. 1, 114-95 V. 2:256, 2:1-17	Ch. 94-87 V. 2:41-47, 2:285-287	Ch. 86-78 V. 3:103-105, 3:191-195	Ch. 77-72, 62 V. 3:131-137, 14:39-42	Ch. 71-67, 61, 55 V. 17:79-85, 24:55-58	Ch. 66-63, 60, 59 V. 48:28-30, 41:31-37	
VII	Ch. 1, 114-95 V. 2:256, 2:1-17	Ch. 94-87 V. 2:41-47, 2:285-287	Ch. 86-78 V. 3:103-105, 3:191-195	Ch. 77-72, 62 V. 3:131-137, 14:39-42	Ch. 71-67, 61, 55 V. 17:79-85, 24:55-58	Ch. 66-63, 60, 59 V. 48:28-30, 41:31-37	Ch. 58-56, 54-50

منتظمین حفظ کیمپ: ناصر ملک، بشیر الدین خلیل احمد، حافظ مغفور احمد، عظمیٰ وقار

حفاظ و حافظات: عبد القدوس کوکوئی، مغفور احمد، اقراء اصغر، جمیلہ بٹ، لبنیٰ شہزادی، قرۃ العین، رملہ بشارت، حسنیٰ مقبول احمد

اساتذہ: عبد القدوس یحییٰ، اظہر احمد، خیر البحری، فوزان نور، حمید محمود، حمزہ الیاس، اعجاز کھوکھر، کاشف بلوچ، محمد البراقی، منیب اقبال، پیر طیب، راشد بخاری، راشد وقاص، ریان پال، سلیم قادر، سعود قریشی، حافظ شفا الٰہی، شاہد محمود، حافظ اسید اللہ ورک۔ عالیہ یونس، امۃ الجمیل، فضیلت ملک، مقصودہ ورک، مرضیہ عادل، مبارکہ شمس، نعیمہ محمود، نجیلہ بھٹی، پلوشہ نور، رفیعہ جعفری، راشدہ اسماعیل، رضوانہ محمود، صدف نور، صائمہ رشید اور طوبیٰ عابد۔

نائبین: ارشد بخاری، آیان طاہر، سعود قریشی، بشریٰ چودھری، پلوشہ نور، صدف نور، طوبیٰ عابد۔

زوم ایڈ من / تکنیکی ماہرین: قاسم ملک، حمیر املک، مالا نور۔

طلباء: عارض قریشی (رچمنڈ ورجینیا)، آیان وقاص (میری لینڈ)، عبد السلام (کوئینز)، ارحم جاذب دانیال (بوسٹن)، اریب احمد علی (بفیلو)، عطاء السلام قریشی (ڈیٹرائیٹ)، آیان بٹ (فورٹ ورتھ)، دانیال احمد (ڈیٹن)، دانیال ملک (میری لینڈ)، احتشام منعم (ساؤتھ ورجینیا)، فاتح احمد (بروکلین)، حارث احمد علی (بفیلو)، ہاشم بخاری (ڈیٹرائیٹ)، حاشر احمد علی (بفیلو)، حسّان انعام (ساؤتھ ورجینیا)، کامران اصغر (ولنگ برو)، معاذ راشد کرن (آرلینڈو)، مودا ریحان منترا (کینساس سٹی)، محمد انیق احمد (GEC)، مرتاض احمد (ساؤتھ ورجینیا)، مصطفیٰ دین (ساؤتھ ورجینیا)، مطہر احمد واہلہ (کولوراڈو)، اوصاف احمد (آش کاش)، قاصد احمد جدران (نارتھ ورجینیا)، رحمان ملک (ٹورانٹو، کینیڈا)، سلمان نور (لاس اینجلس)، شاہان خضر رحیم (ڈیلس)، شیراز احمد (میری لینڈ)، صہیب چودھری (میری لینڈ)۔

طالبات: عائدہ اختر (ہیوسٹن)، آمنہ رانا (ہیوسٹن)، عینی سحر عروشہ بھٹی (مائیامی)، عاتکہ معاذ مرزا (ساؤتھ ورجینیا)، ابیہہ حریم (راچسٹر)، ابرش الملک (ساؤتھ ورجینیا)، علینہ ٹکر (فورٹ ورتھ)، علیشہ قریشی (میری لینڈ)، امۃ الباسط احمد (جارجیا، کیرولائنا)، انعم لطیف (ہیوسٹن)، اریبہ فصیح چودھری (ساؤتھ ورجینیا)، عروب لطیف (ہیوسٹن)، عائشہ رانا (ہیوسٹن)، فریحہ محمود (نارتھ جرسی)، ہادیہ احمد (فچبرگ)، ہالہ احمد (بروکلین)، اقراء اصغر (ولنگ برو)، جنت ایمان (جارجیا، کیرولائنا)، ماہم ملک (ٹورانٹو، کینیڈا)، ملائکہ اعوان (ولنگ برو)، ملیحہ مجوکہ (آرلینڈو)، مائدہ اعوان (ولنگ برو)، مہ روش شمس (زائن)، مرحا احمد (ڈیٹرائیٹ)، نابغہ فصیح چودھری (ساؤتھ ورجینیا)، نائلہ ظہیر ورک (ہیرس

برگ)، نعیمہ رشاد (آسٹن)، راضیہ مجوکہ (آرلینڈو)، رفعت مریم منترا (کینساس سٹی)، صباحہ احمد (ڈیٹرائیٹ)، سجیلہ احمد (ساؤتھ ورجینیا)، شافعہ احمد ورک (ہیرس برگ)، شمعۃ المہدی (ساؤتھ ورجینیا)، سدرہ احسن احمد (جارجیا کیرولائنا)، سیدہ ملاحت (میری لینڈ)، تمثیلہ ممتاز (ساؤتھ ورجینیا)، تاشفہ احمد (ڈیٹرائیٹ)، عظمٰی مرزا (آش کاش)۔

97-100 فیصد حاضری والے طلباء: عارض قریشی (ورجینیا)، قاصد احمد جدران (نارتھ ورجینیا)، علیشا قریشی (میری لینڈ)، مہ روش شمس (زائن)، صہیب چودھری (میری لینڈ)، دانیال احمد (ڈیٹن)۔

نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات: عاتکہ معاذ مرزا (ساؤتھ ورجینیا)، ماہم ملک (ٹورانٹو)، راضیہ مجوکہ (آرلینڈو)، مہ روش شمس (زائن)، ابرش الملک (ساؤتھ ورجینیا)، اقراء اصغر (ولنگ برو)، ملیحہ مجوکہ (آرلینڈو)، عظمٰی مرزا (آش کاش)۔

نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء: احتشام منعم (ساؤتھ ورجینیا)، صہیب چودھری (میری لینڈ)، آیان بٹ (فورٹ ورتھ)، سلمان نور (لاس اینجلس)، عارض قریشی (رچمنڈ ورجینیا)، معاذ راشد کرن (آرلینڈو)، کامران اصغر (ولنگ برو)، عطاء السلام قریشی (ڈیٹرائیٹ)۔

کیمپ کے اختتام پر طلباء اور ان کے والدین کو نصائح:

بچوں نے جتنا حفظ کر لیا ہے اسے بار بار دہراتے رہیں۔

کیمپ کا تو اختتام ہو رہا ہے لیکن سب بچے اپنے طور پر حفظ جاری رکھیں۔

اس سلسلے میں وہ alfurqan.us کے تحت پیش کی جانے والی کلاسز میں حافظ مغفور احمد صاحب سے رہنمائی لے سکتے ہیں۔

آئندہ منعقد ہونے والے حفظ القرآن کیمپ میں باقاعدگی سے شمولیت کریں۔

altaqwa.us ویب سائیٹ پر حفظ القرآن سے متعلق کتب کے مطالعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

اس کیمپ کو کامیاب بنانے میں بشمول حفاظ، حافظات، اساتذہ کرام، نائبین اور منتظمین کل 65 رضاکاروں نے حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔

10/ اگست کو مکرم ساجد خان کی صدارت میں کیمپ کے اختتامی اجلاس کا انعقاد کیا گیا جس میں میں طالبعلم، والدین، اساتذہ اور کیمپ کے تمام رضاکاروں کو مدعو کیا گیا۔ آیان بٹ (فورٹ ورتھ جماعت) نے سورہ طٰہٰ کی ابتدائی آیات کی تلاوت کی اور ترجمہ پیش کیا۔ مہ روش شمس (زائن جماعت) نے قرآنی تعلیمات پر مبنی حدیثِ مبارکہ پیش کی اور ابیہہ حریم نے حدیث کا ترجمہ پیش کیا۔ ہاشم بخاری نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فضائل قرآن کریم سے متعلق اقتباسات پیش کیے۔

سلمان نور نے لڑکوں کے کیمپ کی طرف سے نمائندگی کرتے ہوئے اپنے تاثرات کا اظہار کیا، حفاظ اور اساتذہ کرام کا شکریہ ادا کیا۔

بعد ازاں مکرمہ عظمٰی وقار نے جو طالبات کیمپ کے تمام انتظامی امور کی نگران تھیں، کیمپ کی رپورٹ پیش کی، نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کی حوصلہ افزائی کی اور تمام معاونین کا شکریہ ادا کیا۔

مکرم ناصر ملک، مکرم حافظ مغفور اور مکرم بشیر الدین خلیل احمد نے مجموعی طور پر کیمپ کی رپورٹ حاضرین کے گوش گزار کی۔ آخر میں مکرم ساجد خان صاحب، نیشنل اسسٹنٹ سیکرٹری شعبہ تعلیم القرآن و وقفِ عارضی نے اختتامی کلمات کہے اور دعا کروائی۔

ادارہ النور تمام شاملین حفظ القرآن کیمپ کے تمام شاملین خصوصاً طلباء کو اس کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اللّٰھم زد و بارک۔

عالمی بیعت کی بابرکت تقریب

(حدیقۃ المہدی، ٹیم الفضل انٹرنیشنل،30/ جولائی 2023ء) مورخہ 30/ جولائی کو جلسہ سالانہ برطانیہ کے ایک اہم انٹرنیشنل پروگرام 'عالمی بیعت' کا انعقاد ہوا۔ یاد رہے کہ عالمی وبا کے بعد امسال پہلی مرتبہ وسیع پیمانے پر دنیا بھر سے احباب جماعت کو اپنے پیارے امام کے ہاتھ پر بیعت کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس مبارک تقریب کے لیے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک بج کر تین منٹ پر مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور سٹیج کے سامنے بیعت کے لیے تیار کی گئی کشادہ جگہ پر تشریف فرما ہوئے۔

عالمگیر بیعت کا بابرکت سلسلہ الٰہی نوشتوں کی روشنی میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے 1993ء میں شروع فرمایا تھا۔ اس خصوصی تقریب کے لیے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک بادامی رنگ کا کوٹ زیب تن کیا ہوا تھا۔

بیعت لینے سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سال رواں میں بیعتوں کی مجموعی تعداد 2 لاکھ 17/ ہزار 168/ ہے۔ 114/ ممالک سے تقریباً 430/ سے زائد قوموں کے لوگ احمدیت میں داخل ہوئے۔ الحمدللہ۔ گذشتہ سال کی نسبت 40/ ہزار 332/ کا اضافہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ تمام احبابِ جماعت کو بیعت کی حقیقی روح کے مطابق دس شرائط بیعت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ خلافت احمدیہ سے کامل وفا رکھنے والا بنائے۔ آمین۔

https://www.alfazl.com/2023/08/04/75586/

جلسہ سالانہ کینیڈا 2023ء

صوبہ اونٹاریو کے وزیر اعلیٰ Doug Ford مکرم امیر صاحب کے ساتھ

محض اللہ کے فضل سے 14/ جولائی 2023ء بروز جمعۃ المبارک جماعت احمدیہ کینیڈا کا 45واں جلسہ سالانہ کینیڈا کے سب سے بڑے شہر ٹورانٹو سے متصل مسی ساگا کے معروف انٹرنیشنل سنٹر میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں ٹورانٹو، مسی ساگا اور برمپٹن اور صوبہ اونٹاریو کے دیگر شہروں سے احباب نے شمولیت کی۔

جلسہ کی تمام کارروائی انگریزی زبان میں تھی جس کا رواں ترجمہ اردو، فرانسیسی، عربی اور بنگلہ زبانوں میں دستیاب تھا۔ جبکہ ایم ٹی اے کینیڈا نے MTA8 America کے ذریعہ جلسہ کی ساری کارروائی براہِ راست نشر کی جو یوٹیوب پر بھی دستیاب تھی۔ مستورات نے جلسہ کی تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست ملاحظہ کی۔

اس جلسہ میں 46/ ممالک سے آئے ہوئے 10 ہزار 473/ مرد اور 10 ہزار 824/ خواتین سمیت 21/ ہزار 297/ افراد نے شرکت کی 861/ مہمان بھی اس جلسہ میں تشریف لائے۔ 4 ہزار 511/ رضاکاروں نے دن رات محنت کر کے اس جلسہ کو کامیاب بنایا۔

(ماخوذ از https://www.alfazl.com/2023/08/09/76234/)

سانحۂ ارتحال

مکرم ناصر احمد قریشی: امۃ الباری ناصر صاحبہ امریکہ سے لکھتی ہیں کہ خاکسار کے شوہر مکرم ناصر احمد قریشی صاحب 4/ اگست 2023ء بروز جمعۃ المبارک طویل علالت کے بعد ڈیٹرائٹ، امریکہ میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ ہفتے کے روز مسجد محمود (ڈیٹرائٹ) میں نماز جنازہ ادا کی گئی جو مکرم فاران ربانی صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ اسی روز مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی جس کے بعد مربی صاحب موصوف نے دعا کروائی جس میں جماعت کے احباب نے کثرت سے شرکت کی۔

مکرم ناصر احمد قریشی صاحب کے والد صاحب کا نام مکرم محمد شمس الدین صاحب بھاگلپوری اور والدہ کا نام مکرمہ سیدہ صدیقہ بیگم صاحبہ تھا۔ بھاگلپور بہار سے تعلق تھا۔ ان کے خاندان میں احمدیت مکرم مولوی عبد الماجد صاحب (والد صاحب حضرت سیدہ سارہ بیگم صاحبہؓ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ) کی تبلیغ سے آئی۔ ان کے والد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ایک خواب میں حضرت اقدسؑ کی شبیہ مبارک دکھائی جس کے بعد 1913ء میں احمدیت قبول کی۔ اس طرح بھاگلپور بہار کے اوّلین احمدیوں میں سے تھے۔ شدید مخالفت کی وجہ سے خاندان کے ساتھ قادیان ہجرت کی۔ قادیان آکر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ کی گاڑیاں چلانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ (ان کے بعد مکرم قریشی نذیر احمد جو آپ کے بھتیجے اور شاگرد تھے لمبا عرصہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گاڑی چلاتے رہے۔) ناصر احمد قریشی صاحب قادیان میں پیدا ہوئے۔ پارٹیشن کے بعد کراچی میں رہائش اختیار کی اور یہیں تعلیم پائی۔ انتہائی نامساعد حالات میں محنت اور لگن سے تعلیم حاصل کرتے رہے۔ بی ای الیکٹریکل مکینیکل تک تعلیم حاصل کی۔ اپنے خاندان میں اعلیٰ تعلیم یافتہ تھے۔ محکمہ ٹیلیفون میں گورنمنٹ کی ملازمت میں جنرل مینیجر کے عہدے تک ترقی کر کے ملازمت سے ریٹائر ہوئے۔ محنتی اور ایمان دار افسر کے طور پر شہرت تھی۔ جماعت کراچی کے حلقہ ناظم آباد حلقہ صدر اور حلقہ النور میں خدمات کی توفیق پائی۔ خاکسار کا ساٹھ سال کا ساتھ رہا۔ ناصر صاحب کو میں نے پابند صوم وصلوٰۃ پایا، مسجد میں دل اٹکا رہتا۔ خلافت سے والہانہ محبت کرنے والے، ذمہ دار شوہر اور بچوں کی تعلیم وتربیت کا بہت خیال رکھنے والے باپ تھے۔ بہت سے ضرورت مندوں کی مدد کی توفیق ملی۔ بیماری کا طویل عرصہ نہایت صبر اور ہمت سے گزارا۔ 2010ء سے امریکہ منتقل ہوگئے تھے۔ یہیں وفات ہوئی۔

اولاد: دو بیٹے ڈاکٹر منصور احمد قریشی اور محمود احمد قریشی (ڈیٹرائٹ امریکہ) ڈاکٹر امۃ المصور (آٹوا۔ کینیڈا) امۃ الصبور عمر (یوکے) اور امۃ الشافی طارق (برمپٹن۔ کینیڈا)۔ اگلی نسل کے تیرہ بچے ہیں جن میں ایک نواسہ مکرم وقاص احمد خورشید مربی سلسلہ امریکہ ہے اور ایک پوتا سرمد احمد قریشی جامعہ احمدیہ کینیڈا میں زیر تعلیم ہے۔

احباب کرام سے مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے بچوں کو دین ودنیا کی نعماء سے نوازے۔ سب نے خدمت کا حق ادا کیا ہے۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز تمام لواحقین کو صبر وحوصلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

تنہائی کیا ہوتی ہے؟

امۃ الباری ناصر، امریکہ

دل کے ویراں آنگن میں مانوس سی آہٹ ہوتی ہے	آنکھ کھلے تو ویرانی انگارے اوڑھے سوتی ہے
جانتا ہے یہ درد وہی جس کا کوئی پیارا رخصت ہو	تنہا کس کو کہتے ہیں یہ تنہائی کیا ہوتی ہے
کرب کے شانے پر سر رکھ کے پہروں روتی رہتی ہوں	پیار سے گال کو چومنے والا آنکھ کا نمکیں موتی ہے
کچھ لوگوں کی تیکھی باتیں دل کے اندر چھید کریں	کچھ اپنی حساس طبیعت راہ میں کانٹے بوتی ہے
غم کا بھاری بوجھ اٹھائے جانے کب تک چلنا ہے	درد کہاں تک سہنا ہے برداشت کی حد بھی ہوتی ہے
اپنے من کی دنیا میں جب رین بسیرا کرتی ہوں	ہولے سے آکر یاد کسی کی مجھ سے لپٹ کر روتی ہے

نظم

''مردِ شناسا''

اردو ادب اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی نامور قلمکارہ محترمہ امۃ الباری ناصؔر صاحبہ کے شوہر نامدار مکرم ناصر احمد قریشی صاحب کے انتقالِ پُر ملال پر (4 اگست 2023)

امۃ الباریؔ کے ناصؔر
ناصر اکثر لوگوں کے
مہر و محبت کے راہی
واقف پیار کے رستوں کے
تھے ہمدرد سراپا وہ
دوست ، ضرورت مندوں کے
ایک مثالی شوہر ، باپ
ہمجولی تھے بچوں کے
دُور ، لگی لپٹی سے دُور
ساتھی تھے بس سچوں کے
شعر نہیں کہتے تھے خود
عاشق اچھے شعروں کے
اعلیٰ ذوق کے پروردہ
اچھے دوست کتابوں کے

مردِ شناسا تھے بے شک
قدسیؔ حرفوں ، لفظوں کے

شریکِ غم :عبدالکریم قدسیؔ امریکہ، 14 اگست 2023ء، 0015403887948

اقرار ایمان اور حصول صالحیت کی دعا

قرآن شریف میں یہ دعا اس مخلص اور نیک گروہ سے منسوب ہے جو غیر مذاہب بالخصوص عیسائیت میں سے حق شناخت کرنے کے بعد ایمان لائے اور یہ دعا کی:

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ لا وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝

(سورۃ المائدہ:84-85)

اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لائے پس ہمیں گواہی دینے والوں میں تحریر کرلے۔ اور ہمیں کیا ہؤا ہے کہ ہم اللہ اور اُس حق پر ایمان نہ لائیں جو ہمارے پاس آیا جبکہ ہم یہ طمع رکھتے ہیں کہ ہمارا ربّ ہمیں نیک لوگوں کے زُمرہ میں داخل کرے گا۔

(خَزِیْنَۃُ الدُّعَاءِ ، قرآنی دعائیں، صفحہ 2)

صبح و شام کی دعا

حضرت ابو سلام حبشؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے خادمِ رسول ﷺ حضرت انسؓ سے کہا کہ کوئی ایسی حدیث سناؤ جو تم نے رسولؐ خدا سے سُنی ہو وہ کہنے لگے کہ مَیں نے رسول کریمؐ کو یہ فرماتے سُنا کہ جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کو خوش کرنے کا حق اپنے ذمہ لے لیتا ہے۔

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا۔

(ابو داؤد کتاب الادب، باب مایقول اذا صبح)

ترجمہ: ہم اللہ کو اپنا ربّ (ماننے)، اسلام کو اپنا دین (تسلیم کرنے) اور محمد ﷺ کا اپنا رسول (ماننے) پر راضی اور خوش ہیں۔

(خَزِیْنَۃُ الدُّعَاءِ ، مُناجاتِ رسول ﷺ صفحہ 61)

کیا آپ نے حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی سب کتابوں کا مطالعہ کر لیا ہے؟

جو کتابیں آپ نے پڑھ لی ہیں، ان پر نشان لگائیں اور جو نہیں پڑھیں انہیں amibookstore.us سے خرید کر مطالعہ فرمائیں۔

روحانی خزائن جلد نمبر 1
- ☐ براہین احمدیہ چہار حِصص

جلد نمبر 2
- ☐ پُرانی تحریریں
- ☐ سُرمۂ چشم آریہ
- ☐ شحنۂ حق
- ☐ سبز اشتہار

جلد نمبر 3
- ☐ فتحِ اسلام
- ☐ توضیحِ مرام
- ☐ ازالۂ اوہام

جلد نمبر 4
- ☐ الحق مُباحثہ لدھیانہ،
- ☐ الحق مباحثہ دہلی
- ☐ آسمانی فیصلہ
- ☐ نشانِ آسمانی
- ☐ ایک عیسائی کے تین سوال اور ان کے جوابات

جلد نمبر 5
- ☐ آئینہ کمالات اسلام

جلد نمبر 6
- ☐ برکاتُ الدعا
- ☐ حُجّۃُ الاسلام
- ☐ سچائی کا اظہار
- ☐ جنگِ مقدس
- ☐ شہادۃُ القرآن

جلد نمبر 7
- ☐ تحفۂ بغداد
- ☐ کراماتُ الصّادقین
- ☐ حمامۃُ البُشریٰ

جلد نمبر 8
- ☐ نُورُالحق دو حصّے
- ☐ اتمامُ الحُجّۃ
- ☐ سِرُّ الخلافۃ

جلد نمبر 9
- ☐ انوارِ اسلام
- ☐ مِنَنُ الرّحمان
- ☐ ضیاءُ الحق
- ☐ نورُ القرآن دو حصّے
- ☐ معیارُ المذاہب

جلد نمبر 10
- ☐ آریہ دھرم
- ☐ سَت بچن
- ☐ اسلامی اصول کی فلاسفی

جلد نمبر 11
- ☐ انجامِ آتھم

جلد نمبر 12
- ☐ سراجِ منیر
- ☐ استفتاء اردو
- ☐ حجۃ اللّٰہ
- ☐ تحفۂ قیصریہ
- ☐ محمود کی آمین
- ☐ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب
- ☐ جلسۂ احباب

جلد نمبر 13
- ☐ کتابُ البریہ
- ☐ البلاغ
- ☐ ضرورۃُ الامام

جلد نمبر 14
- ☐ نجمُ الہدیٰ
- ☐ رازِ حقیقت
- ☐ کشف الغطاء
- ☐ ایّامُ الصُّلح
- ☐ حقیقتُ المہدی

جلد نمبر 15
- ☐ مسیح ہندوستان میں
- ☐ ستارہ قیصرہ
- ☐ تریاقُ القلوب
- ☐ تحفۂ غزنویہ
- ☐ روئیداد جلسہ دعاء

جلد نمبر 16
- ☐ خطبۃ الہامیۃ
- ☐ لُجّۃُ النُّور

جلد نمبر 17
- ☐ گورنمنٹ انگریزی اور جہاد
- ☐ تحفۂ گولڑویہ
- ☐ اربعین
- ☐ مجموعہ آمین

جلد نمبر 18
- ☐ اعجازُ المسیح
- ☐ ایک غلطی کا ازالہ
- ☐ دافع البلاء
- ☐ الہُدیٰ
- ☐ نزولُ المسیح
- ☐ گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے
- ☐ عصمتِ انبیاء علیہم السلام

جلد نمبر 19
- ☐ کشتیٔ نوح
- ☐ تحفۃُ الندوہ
- ☐ اعجازِ احمدی
- ☐ ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی
- ☐ مواہب الرحمان
- ☐ نسیمِ دعوت
- ☐ سناتن دھرم

جلد نمبر 20
- ☐ تذکرۃُ الشّہادتین
- ☐ سیرۃُ الابدال
- ☐ لیکچر لاہور
- ☐ اسلام (لیکچر سیالکوٹ)
- ☐ لیکچر لدھیانہ
- ☐ رسالہ الوصیت
- ☐ چشمۂ مسیحی
- ☐ تجلّیاتِ الٰہیہ
- ☐ قادیان کے آریہ اور ہم
- ☐ احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے؟

جلد نمبر 21
- ☐ براہین احمدیہ جلد پنجم

جلد نمبر 22
- ☐ حقیقۃُ الوحی
- ☐ اَلاِستفتاء ضمیمہ حقیقۃ الوحی (اردو ترجمہ)

جلد نمبر 23
- ☐ چشمۂ معرفت
- ☐ پیغامِ صُلح

جماعتہائے امریکہ کا کیلنڈر 2023ء

تاریخ۔دن۔وقت	تفصیل	لوکل۔ریجنل۔نیشنل	مقام
جنوری			
یکم جنوری۔اتوار	نئے سال کا پہلا دن		وفاقی تعطیل
7-8 جنوری، ہفتہ، اتوار	لوکل معاون تنظیمیں، ریویو2022ء، منصوبے 2023ء	لوکل، تنظیمیں	جماعت
8 جنوری، اتوار	نیشنل تربیت ویبینار (Webinar)، 8 بجے شام	شعبہ تربیت	ویبینار (Webinar)
8 جنوری، اتوار	جماعت کے مالی نظام کا ایک جائزہ، 3 بجے شام EDT	شعبہ مال	ویبینار (Webinar)
10-20 جنوری منگل تا جمعہ	عشرہ وصیت	شعبہ وصیت	جماعت
13-15 جنوری، جمعہ تا اتوار	انصار لیڈر شپ کانفرنس	ذیلی تنظیمیں / نیشنل مجلس انصار اللہ	مسجد بیت الاکرام ڈیلس
14 جنوری، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
16 جنوری، پیر	مارٹن لوتھر کنگ جونیر ڈے، لونگ ویک اینڈ		وفاقی تعطیل
21 جنوری، ہفتہ	9واں قرآن اور سائنس سمپوزیم، امریکہ	AAMS	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
22 جنوری، اتوار	جلسہ سیرۃ النبی ﷺ	ریجنل	جماعت
28 جنوری، ہفتہ	وقفِ نَو کیریئر ایکسپو (Career Expo)	نیشنل شعبہ وقفِ نَو	ان پرسن / زوم میٹنگ
29 جنوری، اتوار	پبلک افیئرز سیمینار	شعبہ امور خارجیہ	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
فروری			
1-10 فروری، بدھ تا جمعہ	عشرہ صلوٰۃ	شعبہ تربیت	جماعت
4-5 فروری، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
11 فروری، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
11-12 فروری، ہفتہ، اتوار	پریذیڈنٹس ریفریشر کورس	دفتر نیشنل جماعت جنرل سیکرٹری	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
12 فروری، اتوار	تربیت ویبینار (Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار (Webinar)
17-19 فروری، جمعہ تا اتوار	مسرور انٹرنیشنل سپورٹس ٹورنامنٹ	شعبہ کھیل	نیویارک
18 فروری، ہفتہ	جامعہ میں داخلہ کی تحریک اور حوصلہ افزائی	شعبہ وقفِ نَو	ورچوئل
20 فروری، پیر	پریذیڈنٹس ڈے لونگ ویک اینڈ		وفاقی تعطیل
25 فروری، ہفتہ	نیشنل لجنہ تبلیغ، میڈیا، پبلک افیئرز ٹریننگ	تنظیم لجنہ اماء اللہ	زوم میٹنگ
26 فروری، اتوار	یوم مصلح موعود	لوکل	جماعت
مارچ			
4-5 مارچ، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
4-5 مارچ، ہفتہ، اتوار	مجلس اطفال الاحمدیہ، مجلس خدام الاحمدیہ اجتماع	تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ	لوکل
10-12 جمعہ تا اتوار	دوسرا ریفریشر کورس دارالقضاء امریکہ	شعبہ دارالقضاء	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
10-20 مارچ، جمعہ تا پیر	عشرہ وصیت	شعبہ وصیت	جماعت
11 مارچ، ہفتہ	رشتہ ناتا ویبینار، ایک دوسرے کے لیے لباس	شعبہ رشتہ ناتا	ویبینار (Webinar)

تاریخ۔دن۔وقت	تفصیل	لوکل۔ریجنل۔نیشنل	مقام
11مارچ،ہفتہ	رشتہ ناتا پروگرام، ملاقات و تعارف	شعبہ رشتہ ناتا	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
12مارچ، اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
17-19مارچ، جمعہ تا اتوار	نیشنل لجنہ مینٹرنگ(Mentoring) کانفرنس	تنظیم لجنہ اماء اللہ	مسجد بیت الاکرام، ڈیلس
18مارچ، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن/ زوم میٹنگ
18مارچ، ہفتہ	لوکل قرآن کانفرنس	شعبہ تعلیم القرآن اور وقفِ عارضی	جماعت
19مارچ، اتوار	اپنی تاریخ جانیئے، Know Your History	شعبہ اشاعت	ویبینار(Webinar)
23مارچ تا 20/ اپریل	رمضان المبارک	لوکل	جماعت
26مارچ، اتوار	یومِ مسیح موعود	لوکل	جماعت
اپریل			
1-10/ اپریل، ہفتہ تا پیر	عشرہ صلوٰۃ	شعبہ تربیت	جماعت
1-2/ اپریل، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
9/ اپریل، اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
21 اپریل	عید الفطر	لوکل	جماعت
28-30 اپریل، جمعہ تا اتوار	مجلس شوریٰ جماعت امریکہ	دفتر جنرل سیکرٹری	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
مئی			
6-7 مئی، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و ذیلی تنظیمیں	جماعت
6 مئی، ہفتہ	وقفِ نَو ریجنل اجتماع	نیشنل شعبہ وقفِ نَو	ان پرسن/ ایسٹ کوسٹ ریجنز
13 مئی، ہفتہ	وقفِ نَو ریجنل اجتماع	نیشنل شعبہ وقفِ نَو	ان پرسن/ ویسٹ اور سنٹرل ریجنز
13-14 مئی، ہفتہ تا اتوار	انصار ریجنل اجتماعات	تنظیم مجلس انصار اللہ	لوکل، ریجنل
14 مئی، اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
18-21 مئی، جمعرات تا اتوار	دورہ جامعہ کینیڈا، والدین اطفال و خدام	شعبہ وقفِ نَو	ان پرسن/ کینیڈا
19-21 مئی، جمعہ تا اتوار	ریجنل اجتماعات اطفال و خدام	مجلس خدام الاحمدیہ	لوکل/ ریجنل
20 مئی، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن/ زوم میٹنگ
20-21 مئی، ہفتہ، اتوار	مجلس انصار اللہ فیملی ڈے	مجلس انصار اللہ	لوکل
28 مئی، اتوار	یومِ خلافت	لوکل	جماعت
29 مئی، پیر	میموریل ڈے، لونگ ویک اینڈ		وفاقی تعطیل
جون			
1-10 جون، جمعرات تا ہفتہ	عشرہ صلوٰۃ	شعبہ تربیت	جماعت
3-4 جون، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
10 جون، ہفتہ	رشتہ ناتا ویبینار، ایک دوسرے کے لیے لباس	نیشنل شعبہ رشتہ ناتا	ویبینار(Webinar)
11 جون، اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
17-18 جون، ہفتہ، اتوار	روحانی فٹنس(Spiritual Fitness) کیمپ	نیشنل شعبہ تربیت	لوکل جماعت

تاریخ۔دن۔وقت	تفصیل	لوکل۔ریجنل۔نیشنل	مقام
18جون،اتوار	اپنی تاریخ جانیئے،Know Your History	نیشنل شعبہ اشاعت	ویبینار(Webinar)
19-22جون،پیر تا جمعرات	وقفِ نَو نیشنل موسم گرما کا کیمپ	شعبہ وقفِ نَو	مسجد ساؤتھ ورجینیا
23-25جون،جمعہ تا اتوار	مجلس خدام الاحمدیہ نیشنل اجتماع	تنظیم نیشنل مجلس خدام الاحمدیہ	مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ
24جون،ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
28جون،بدھ	عید الاضحیٰ	لوکل	جماعت
30جون تا9جولائی،جمعہ تا اتوار	عشرہ وصیت	شعبہ وصیت	جماعت
جولائی			
1-2 جولائی،ہفتہ،اتوار	لوکل جماعت،ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
4جولائی،منگل	یوم آزادی		وفاقی تعطیل
8-14جولائی،ہفتہ تا جمعہ	نیشنل یوتھ کیمپ	شعبہ تعلیم	مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ
8-9 جولائی،ہفتہ،اتوار	انصار ریجنل اجتماعات	تنظیم مجلس انصار اللہ	لوکل،ریجنل
9 جولائی،اتوار	طاہر اکیڈیمی گریجوایشن	شعبہ تربیت	مقامی مساجد
9 جولائی،اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
14-16 جولائی،جمعہ تا اتوار	جلسہ سالانہ امریکہ	نیشنل	ہیرس برگ،پنسلوینیا
22-23 جولائی،ہفتہ،اتوار	انصار ریجنل اجتماعات	تنظیم مجلس انصار اللہ	لوکل،ریجنل
28-30 جولائی،جمعہ تا اتوار	جلسہ سالانہ یوکے	یوکے	یوکے
29 جولائی،ہفتہ	نیشنل لجنہ ورچوئل مینٹرنگ(Mentoring)کانفرنس	تنظیم نیشنل لجنہ اماء اللہ	ورچوئل
اگست			
1-10 / اگست،منگل تا جمعرات	عشرہ صلوٰۃ	شعبہ تربیت	جماعت
5-6 / اگست،ہفتہ،اتوار	لوکل جماعت،ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
12-13 / اگست،ہفتہ،اتوار	روحانی فٹنس(Spiritual Fitness)کیمپ	شعبہ تربیت	لوکل جماعت
13 / اگست،اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
17-22 / اگست،جمعرات تا منگل	نیشنل تربیت کیمپ (بعمر15 تا18 سال)	مجلس خدام الاحمدیہ	مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ
19 / اگست،ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
25-27 / اگست،جمعہ تا اتوار	نیشنل لجنہ اجتماع	تنظیم نیشنل لجنہ اماء اللہ	مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ
26 / اگست،جمعہ تا اتوار	طاہر اکیڈیمی سالانہ کانفرنس	شعبہ تربیت	بالٹی مور مسجد
ستمبر			
2-3 ستمبر،ہفتہ،اتوار	لوکل جماعت،ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
2-4 ستمبر،ہفتہ تا پیر	لیبر ڈے ویک اینڈ		وفاقی تعطیل
9-10 ستمبر،ہفتہ،اتوار	مجلس انصار اللہ فیملی ڈے	مجلس انصار اللہ	لوکل
10 ستمبر،اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)،8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)

تاریخ۔دن۔وقت	تفصیل	لوکل۔ریجنل۔نیشنل	مقام
16 ستمبر، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
16 ستمبر، ہفتہ	رشتہ ناتا ویبینار، ایک دوسرے کے لیے لباس	شعبہ رشتہ ناتا	ویبینار(Webinar)
17 ستمبر، اتوار	اپنی تاریخ جانیے، Know Your History	شعبہ اشاعت	ویبینار(Webinar)
22-24 ستمبر، جمعہ تا اتوار	خدام الاحمدیہ مجلس شوریٰ	نیشنل مجلس خدام الاحمدیہ	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
اکتوبر			
30 ستمبر تا یکم اکتوبر، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
1-10 اکتوبر، اتوار تا منگل	عشرہ صلوٰۃ	شعبہ تربیت	جماعت
6-8 / اکتوبر، جمعہ تا اتوار	مجلس انصاراللہ شوریٰ اور نیشنل اجتماع	نیشنل مجلس انصاراللہ	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
7-8 / اکتوبر، ہفتہ، اتوار	اطفال ریلی	ریجنل مجلس خدام الاحمدیہ	لوکل مجلس خدام الاحمدیہ
8 / اکتوبر، اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
9 / اکتوبر، پیر	کولمبس ڈے لانگ ویک اینڈ		وفاقی تعطیل
14 / اکتوبر، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
14 / اکتوبر، ہفتہ	سالانہ تربیتی کانفرنس	شعبہ تربیت	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
21-22 / اکتوبر، ہفتہ، اتوار	نیشنل قرآن کانفرنس	شعبہ تعلیم القرآن اور وقفِ عارضی	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
27-29 / اکتوبر، جمعہ تا اتوار	نیشنل لجنہ اماء اللہ مجلس شوریٰ	لجنہ اماء اللہ	اٹلانٹا، جارجیا
نومبر			
3-13 نومبر، جمعہ تا پیر	عشرہ وصیت	شعبہ وصیت	جماعت
4-5 نومبر، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
11 نومبر، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
11 نومبر، ہفتہ	ریجنل اجتماع وقفِ نَو	نیشنل شعبہ وقفِ نَو	ان پرسن / ایسٹ کوسٹ ریجنز
12 نومبر، اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
18 نومبر، ہفتہ	نیشنل سالانہ تربیت کانفرنس	شعبہ تربیت	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
18 نومبر، ہفتہ	ریجنل اجتماع وقفِ نَو	نیشنل شعبہ وقفِ نَو	ان پرسن / ویسٹ اور سنٹرل ریجنز
23-26 نومبر، جمعرات تا اتوار	تھینکس گِونگ (Thanksgiving)		وفاقی تعطیل
دسمبر			
1-10 دسمبر، جمعہ تا اتوار	عشرہ صلوٰۃ	شعبہ تربیت	جماعت
2۔3 دسمبر، ہفتہ اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
8-10 دسمبر، جمعہ تا اتوار	فضل عمر قائدین کانفرنس / اطفال ریفریشر کورس	نیشنل مجلس خدام الاحمدیہ	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
9 دسمبر، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
9 دسمبر، ہفتہ	رشتہ ناتا ویبینار، ایک دوسرے کے لیے لباس	شعبہ رشتہ ناتا	ویبینار(Webinar)
10 دسمبر، شام، اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
17 دسمبر، شام، اتوار	اپنی تاریخ جانیے، Know Your History	شعبہ اشاعت	ویبینار(Webinar)
22-24 دسمبر، جمعہ تا اتوار	جلسہ سالانہ ویسٹ کوسٹ (ممکنہ تاریخ)	نیشنل جماعت	چینو، کیلیفورنیا
25 دسمبر، پیر	کرسمس ڈے		وفاقی تعطیل

جلسہ سالانہ امریکہ ۲۰۲۳ کی چند تصاویر